جماعت دوم

رہنمائے اساتذۂ کرام

اُردو سے دوستی

ناظمہ رحمٰن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔ Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، جس طرح واضح طور پر
قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق کے ساتھ طے ہونے والی
مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ
حاصل کیا جا سکتا ہو، کسی بھی شکل میں ٹیکسٹ اور ڈیٹا مائننگ یا مصنوعی ذہانت کی ٹریننگ کے لیے استعمال
یا ترسیل نہیں کی جا سکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت کے واسطے معلومات حاصل کرنے
کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوقِ اشاعت سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9789697349593

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تعارف

محترم اساتذۂ کرام!

ہماری قومی زبان اُردو ایک اہم زبان ہے جس میں اخلاق، ادب و آداب جیسی قیمتی اقدار پوشیدہ ہیں۔ اس کی اہمیت آج کل کم ہوتی جارہی ہے ماحول اور کلچر انگریزی زدہ ہورہے ہیں۔ اُردو کی بوسیدہ کتابوں کو ختم کر کے نئے تقاضوں کے مطابق اُردو کی کتابوں کی ضرورت تھی تاکہ بچّوں کے لیے اُردو کا پڑھنا دل چسپ بنایا جاسکے۔ اس ضرورت اور تقاضے کو بھرپور انداز سے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی مدد سے ''اُردو سے دوستی'' کی شکل میں پورا کر دیا گیا۔ میں نے دن رات کی محنت سے یہ کتابیں اس طرح مرتّب کیں کہ یہ بچّوں کو اُردو پڑھنے پر مائل کریں۔

اب رہا یہ سوال کہ اس نئے طرز پر اُردو پڑھانے کے لیے جدید طریقہ ہائے تدریس کے مطابق تربیت یافتہ اساتذہ کہاں سے لائے جائیں تو یہ تقاضا بھی ٹیچرز گائیڈ یا رہنمائے اساتذہ مرتّب کر کے پورا کر دیا گیا ہے۔ ان رہنمائے اساتذۂ کرام میں اسباق کی آمادگی سے لے کر بلند خوانی کے طریقۂ کار، امشاق (بات چیت، الفاظ کے کھیل، فہم، قواعد، لکھائی) کو حل کرنے کی سفارشات اور طریقۂ تدریس نہ صرف پیش کیے گئے ہیں بلکہ ان کے ذریعے بچّے کو کیا فائدہ پہنچے گا اور اساتذۂ کرام بچّوں کی کون کون سی صلاحیتوں کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گے کا بھی تفصیلی تذکرہ موجود ہے۔

یہ رہنما کُتب اساتذہ کی رہ نمائی کے لیے لکھی گئی ہیں تاکہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو اس طرح پڑھائیں اور دورانِ تدریس ایسی سرگرمیاں اور طریقے اختیار کریں کہ بچّے شوق سے اُردو پڑھیں، کام کی باتیں سیکھیں، اچھّے انسان اور اچھّے شہری بن سکیں۔ اُردو سے دوستی کے سلسلے کی ہر کتاب کا ہر سبق کو کہانی، قصّے اور مکالمے کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے۔ کتاب کا کوئی سبق ایسا نہیں جس کو دل چسپ نہ بنایا گیا ہو اور جو بچّوں کو اُردو سیکھنے کی طرف مائل نہ کرلے۔ شرط یہ ہے کہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو دی ہوئی ہدایات کے مطابق لے کر چلیں۔ ہر ہر قدم پر سبق میں بچّے کی شمولیت اور دل چسپی قائم رہے۔ یہ انداز نہ صرف اُردو زبان کی تدریس کو، بچّے کو، اساتذہ کو اور مصنّف کو بھی ہر ایک کو کامیابی کی طرف گامزن کریں گے۔

از ناظمہ رحمٰن

فہرست

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱	حمد	۱
سبق ۲	نعت	۴
سبق ۳	پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ	۷
سبق ۴	ہمیں نہیں چاہیے	۱۰
سبق ۵	مری کی سیر	۱۰
سبق ۶	جلیبی	۱۳
سبق ۷	مِل جُل کر رہنا (نظم)	۱۵
سبق ۸	ہمارے مددگار	۱۸
سبق ۹	بدلتے موسم	۲۰
سبق ۱۰	کفایت شعاری (سنانے کا سبق)	۲۳
سبق ۱۱	اللہ دیکھ رہا ہے	۲۴

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱۲	درخت ہماری دولت	۲۶
سبق ۱۳	ماحول کی صفائی (سنانے کا سبق)	۲۸
سبق ۱۴	آؤ پودے لگائیں	۲۹
سبق ۱۵	حادثہ	۳۲
سبق ۱۶	بلو کی بولی (سنانے کی نظم)	۳۴
سبق ۱۷	یہ ہے اپنا پاکستان	۳۵
سبق ۱۸	علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ (سنانے کا سبق)	۳۷
سبق ۱۹	بوجھو پہیلی	۳۸
سبق ۲۰	قرض لو تو واپس دو	۴۰
سبق ۲۱	ٹوٹا تارا (سنانے کی نظم)	۴۲
سبق ۲۲	چھپّن چھپائی	۴۳

سبق ۱

حمد

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختصر کہانی، نظم، گفتگو اور واقعات سن کر سوالوں کے جواب دینا اور دیگر سرگرمیوں میں حصّہ لے سکیں۔
- چار یا چار سے زائد ارکان والے الفاظ کی دُرست ادائیگی کرسکیں۔
- صوتیات کی پہچان کرسکیں اور استعمال کرسکیں۔
- جُملوں میں ختمہ اور سوالیہ کا دُرست استعمال کرسکیں۔

آمادگی

پہلے پڑھ چکے ہیں کہ 'حمد' کسے کہتے ہیں۔ اگر جواب میں غلطی کریں تو ان کو دُرست جواب بتا کر یاد کروائیں۔

بچّوں سے ایسے مختصر اور عام سوالات کرکے 'حمد' پڑھنے کی طرف بچّوں کا مزاج راغب کریں۔

- ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟
- یہ دنیا کس نے بنائی؟
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیا کیا نعمتیں دی ہیں؟

بچّوں کو بتائیں اور سمجھائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔ خالق بنانے والے کو کہتے ہیں۔ رازق رزق دینے والا اور خالق ہمارا بنانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ساری نعمتیں بنائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا رازق اور مالک ہے۔

سبق کی تدریس

ہمیں ہر چیز اس ہی سے مانگنی چاہیے اور وہی ہم کو ہر نعمت دینے والا ہے۔ اساتذۂ کرام بچّوں کو غور سے سننے کی تاکید کریں اور خود بلند خوانی کریں یاد کروایئے کہ 'حمد' اللہ تعالیٰ کی تعریف میں کہی ہوئی نظم کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تمام نعمتیں بنائی ہیں ان کی تعریف اور اللہ تعالیٰ کی طاقت اور قدرت نظم میں کرتے ہیں۔ نظم کو دُرست تلفّظ اور ترنّم کے ساتھ پڑھنے کی مشق کروایئے۔ اجتماعی بلند خوانی کروایئے۔ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھنے کی مشق کروایئے۔ ختمہ اور سکتہ کی مشق تختۂ تحریر پر کروایئے۔

ہر بچّے کو ایک کاغذ دیجیے اور کہیے کہ اللہ تعالیٰ کی جتنی نعمتیں بناسکتے ہیں بنائیں۔ نام لکھنے میں اساتذہ مدد فرمائیں۔

اساتذہ حمد کی بلند خوانی کریں اور مشکل اور نئے الفاظ کو بورڈ پر لکھ کر مشق کروایئے تاکہ ترنّم اور الفاظ کی ادائیگی دُرست تلفّظ کے ساتھ ادا ہوسکے۔

تمام نئے الفاظ کی اجتماعی مشق کروایئے۔

اہم الفاظ

کتاب میں دیے گئے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر بمعہ معانی لکھیے۔ پہلے خود پڑھیے پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ معانی سمجھایئے۔ زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

بچّے حمد پڑھ چکے ہیں اس لیے یہ کام کرنا ان کے لیے مشکل نہ ہوگا۔ پہلے زبانی طور پر حل کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ حمد کے مطابق اشعار ملائیے۔

یا رب تُو ہے سب کا مولیٰ	سب سے اعلیٰ سب سے اولیٰ
تیری ثنا ہو کس کی زُباں سے	لائے بشر یہ بات کہاں سے
تیری ایک ایک بات نرالی	بات نرالی ذات نرالی
تُو ہی اوّل تُو ہی آخر	تو ہی باطِن تو ہی ظاہر

بات کیجیے

بچّوں کے گروہ بنوا کر ان سے کہیے کہ آپس میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں بات کریں۔ بچّے جب بات چیت میں مشغول ہوں تو باری باری ہر گروہ کے پاس جاکر ان کی بات چیت سنیے۔ اگر مدد/ اصلاح کی ضرورت ہو تو مدد کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

بچّوں سے معمّہ حل کروائیے۔ پہلے زبانی تصویروں کے بارے میں پوچھیے کہ ان کے نام کیا ہیں۔ بچّوں کو باری باری تختۂ تحریر کے پاس بلا کر ان سے نام لکھوائیے۔ اچھّی طرح مشق کروانے کے بعد کتاب میں نام لکھوائیے، پھر یہ الفاظ معمّے میں ڈھونڈنے کے لیے کہیے۔ اگر کسی بچّے کو معمّے میں لفظ ڈھونڈنا نہ آتا ہو تو اس کی مدد کیجیے لیکن کوشش کیجیے کہ ہر بچّہ یہ کام انفرادی طور پر کرے۔ تختۂ تحریر پر ایک اور معمّہ بنا کر بچّوں سے حل کروا کر بھی ان کی مشق کروائی جاسکتی ہے۔

ممکنہ جوابات

پھول

تتلی

آلو

آم

درخت

م	آ	پھ	ن	آ
بھ	چ	و	م	ل
گ	د	ل	س	و
ی	ل	ت	ت	ف
ط	ت	خ	ر	د

قواعد سیکھیے

"ختمہ" اور "سوالیہ" تختۂ تحریر پر بڑا بڑا لکھیں۔ ان کی علامت بھی بنائیں۔ بچّوں سے پوچھیں انھوں نے یہ علامت کہاں دیکھی ہیں، ان سے مطلب بھی پوچھیے۔ یقیناً وہ کچھ حد تک ہی بتا پائیں گے۔ بچّوں سے ان کے جواب لینے کے بعد پھر ان کو تفصیل سے اچھّی طرح سمجھائیے۔ مثالوں کے ذریعے مشق کروائیے۔ بچّے پہلے بھی ختمہ اور سکتہ پڑھ چکے ہیں۔ مشق کرنے کے لیے بچّوں سے کچھ جُملے پوچھیے، سادہ جُملے تختۂ تحریر پر لکھیے۔ کم سے کم چار جُملے لکھوائیے۔

۴۔ دیے گئے جُملوں میں ختمہ (۔) اور سوالیہ (؟) کی علامت لگا کر دوبارہ لکھیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) ابّو آم لائے ہیں۔ (ب) کیا امّی سو رہی ہیں؟

(ج) کیا نادر کھیل رہا ہے؟ (د) سارا کے پاس نیلا دوپٹہ ہے۔

پڑھیے

دیے گئے ارکان بچّوں سے پڑھوائیے۔ بچّوں کے لیے یہ آسان مشق ہے وہ ان ارکان کو باآسانی پڑھ سکتے ہیں۔ پھر بھی اگر بچّوں کو دشواری پیش آئے تو ان کی مدد کیجیے۔ اس بات پر توجہ دیجیے کہ ارکان کی ادائی دُرست ہو۔

لکھیے

۶۔ دیے گئے جُملوں کو اپنی کاپی میں خوش خط نقل کیجیے۔

پہلے بچّوں سے جُملے پڑھوائیے پھر انھیں نقل کرنے کے لیے کہیے۔

سرگرمیاں

ہر بچّہ ایک کاغذ پر نام لکھ کر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں نعت یا حمد سے دیکھ کر لکھے اور جس پر بچّے سب سے زیادہ نام لکھے ہیں اس کو ☆ دیجیے اور ہمّت افزائی کیجیے۔ بچّے تصاویر میں رنگ بھی بھریں۔

گھر کا کام

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی پانچ نعمتوں کی تصویر کاپی میں بنائیے، رنگ بھریے یا چپکائیے اور ان کے نام بھی لکھیے۔

سبق ۲

نعت

سبق کے مقاصد

- روز مرّہ کے امور سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد کے ساتھ زبانی اظہار کرسکیں۔ (کم سے کم دو تین رواں جُملے)
- مختلف موضوعات کو بیان کرتے وقت امر و نہی کا استعمال۔
- ا۔ ۱۰ تک گنتی ہندستوں اور الفاظ میں لکھنا۔
- دُرست قواعد کا استعمال عبارت میں۔
- متن کے فہم کو پڑھ کر سمجھنا۔
- متضاد کیا ہوتے ہیں۔ الفاظ کے متضاد بتانا۔
- واحد جمع کی پہچان اور استعمال۔

آمادگی

سبق شروع کرنے سے پہلے بچّوں سے سوالات پوچھیے جیسے:

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے لیے کون سا دین لائے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کون سی کتاب نازل کی گئی تھی۔

جوابات لینے کے بعد ان کو بتائیے کہ

ہمارے پیارے نبی بچّوں سے بے حد محبّت کرتے تھے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو سب رحمت اللعالمین کہتے تھے۔ اس کا مطلب ہے تمام جہانوں کے لیے رحمت اس نکتے کو اچھی طرح سمجھایئے۔

سبق کی تدریس

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عام زندگی، طورطریقوں، بچّوں اور بڑوں کے ساتھ رویّوں کو اچّھی طرح سمجھا کر اور دنیا میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بڑائی اللہ تعالیٰ کا آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پیار، مختلف دیگر معاملات بتاکر نعت کی بلند خوانی کیجیے۔ نعت ایک نظم کی صورت میں ہے تو اس کو نثر کی طرح نہ پڑھایئے۔ ترنّم برقرار رکھنے نعت یا حمد پڑھاتے وقت باادب اور عزت کا ماحول ہونا چاہیے۔ جب بھی کا حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نام آئے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پڑھا کیجیے۔ یہ بھی بتایئے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نام کے بعد خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ ضرور لگایئے کیونکہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آخری نبی ہیں۔

سب بچّے ادب سے اور خاموش بیٹھ کر استاد کی بلند خوانی سنیں۔ بچّے دہراتے جائیں۔ اساتذہ نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔

اہم الفاظ

کتاب میں دیے گئے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھ کر سنائیے۔ بچّوں سے بھی پڑھوائیے کئی دفعہ مشق کروائیے خیال رہے کہ بچّے دُرست تلفّظ سے پڑھیں۔

فہم

دیے گئے مصرعوں کو نعت کے مطابق دُرست کرنا ہے یعنی اشعار کو ملانا ہے۔ بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیں۔ انھیں بتائیں کہ نعت میں سے ڈھونڈیں اور دیے گئے شعر کو دُرست شعر سے ملائیں۔

حل شدہ مشق

ہم سب کے ہیں سہارے	سب کے لیے ہیں رحمت
باطل مٹانے والے	پیارے نبی ﷺ ہمارے
اندھیاروں کو مٹایا	قرآن لانے والے
اُن سے کرو محبّت	دنیا کو جگمگایا

بات کیجیے

بچّوں کو دو گروہوں میں بٹھائیں اور ان سے کہیں کہ آپس میں بات چیت کریں کہ جھوٹ بُری چیز کیوں ہے اور حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس سے کیوں منع کیا ہے؟ اس میں کیا کیا بڑی بڑی برائیاں چھپی ہوسکتی ہیں بتایئے۔ دوران گفت گو سنتے رہیے اور اگر کہیں اصلاح کی ضرورت ہو تو کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

بچّوں سے کہیے دیے گئے حروف کی آوازیں سنیں اور انھیں ملا کر لفظ بنائیں اور لکھیں۔ بچّے یہ کام آسانی سے کرسکتے ہیں پھر بھی اگر کسی کو مدد کی ضرورت ہو تو ضرور کیجیے۔

۳۔ حروف کی آوازیں سنیے، انھیں ملا کر الفاظ بنایئے اور لکھیے۔

ممکنہ جوابات

روشنی	اسلام	پیارے	انسان

قواعد سیکھیے   ہم آواز الفاظ

۴۔ دیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ نعت میں سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

ممکنہ جوابات

ہمارے	جلائی	رحمت	جگمگایا

متضاد الفاظ

بچّوں کو متضاد الفاظ کا اعادہ کروائیے کہ الفاظ کی الٹ کو متضاد کہتے ہیں۔ تختۂ تحریر پر الفاظ متضاد لکھ کر پڑھوائیے۔ فلیش کارڈز کی مدد سے مزید مشق کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

۵۔ الفاظ کو ان کے دُرست متضاد سے ملائیے۔

ممکنہ جوابات

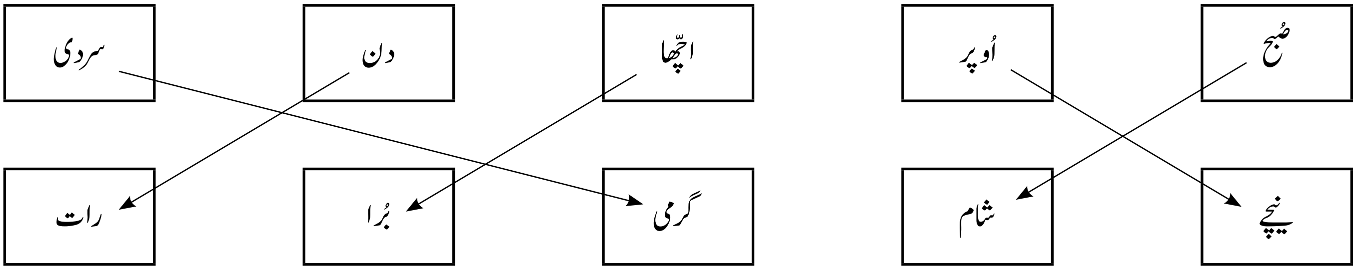

واحد جمع

واحد اور جمع کا اعادہ کروائیے۔ تختۂ تحریر پر چند واحد الفاظ لکھ کر بچّوں سے ان کی جمع پوچھیے اور لکھیے۔ اسی طرح فلیش کارڈز کی مدد سے بھی مزید مشق کروائیے پھر کتاب میں کام کرنے کے لیے کہیے۔

۶۔ واحد کو ان کی دُرست جمع سے ملائیے۔

ممکنہ جوابات

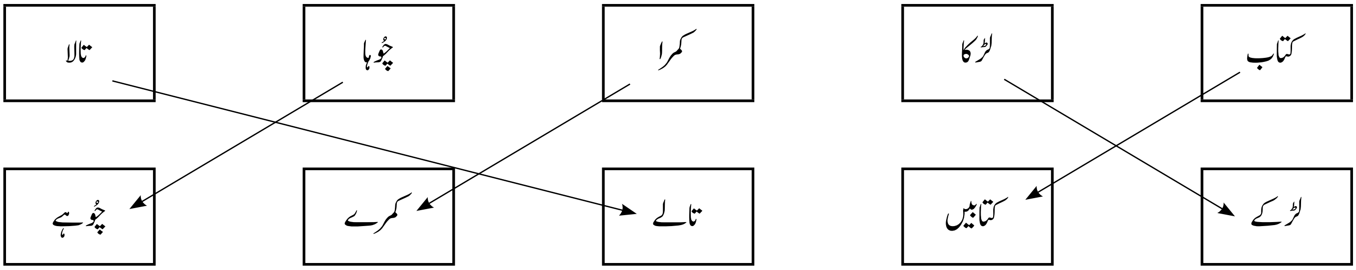

پڑھیے

دی گئی عبارت پہلے پڑھ کر سنائیے۔ پھر بچّوں سے پڑھنے کے لیے کہیے۔ اچّھی طرح پڑھوائیے۔ ایک سے زائد مرتبہ پڑھوانے کے بعد ان سے سوالات کے زبانی جوابات پوچھیے۔

۷۔ متن کو پڑھ کر سوالات کے زبانی جوابات دیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) آج اسکول کی چھٹی ہے اس لیے نادر اور سارا گھر پر ہیں۔

(ب) نانا اور نانی آنے والے ہیں۔

لکھیے

پہلے ایک سے دس تک زبانی سنیں پھر بچّوں کی مدد سے تختۂ تحریر پر لکھیں۔
اساتذہ ان ہندسوں کو حروف میں لکھوا کر مشق کروائیں۔ گنتی کے اعداد کی پہچان کروائیں۔ پھر کتاب میں کام کروائیں۔

سرگرمیاں

ہر بچّہ کو کاغذ پر چھپی ہوئی حمد، نعت دیجیے اور مندرجہ ذیل مشق کروایئے۔ 'ے' پر ختم ہونے والے الفاظ کے گرد چکر بنایئے ہر 'ئی' پر ختم ہونے والے لفظ پر (✓) لگایئے۔ 'ں' پر ختم ہونے والے الفاظ پر (✓) لگایئے۔ نئے الفاظ لکھیے۔

گھر کا کام

بچّے روضہ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تصاویر مع جمع کر کے اپنی کاپی میں چپکائیں۔

سبق ۳ — پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور بچّے

سبق کے مقاصد

- متن کو سن کر اپنی رائے کا اظہار کرسکیں۔
- اچّھی طرح سے سمجھنا ضروری ہوگا وہ جب ممکن ہوگا کہ غور سے سنا جایے۔
- ارکان سازی سے مہارت حاصل کر کے الفاظ سازی کی طرف بڑھیں۔
- صوتیات کی پہچان کرسکیں اور صوتیات کی مدد سے اسے استعمال کرسکیں۔
- مخصوص ذخیرۂ الفاظ کی زبانی املا لکھ سکیں۔ املا بولتے وقت صوتیات کی طرف توجہ دینے کی خاص کوشش کرنے سے املا آسان ہوجائے گا۔
- مخصوص ذخیرۂ الفاظ پر مبنی املا کرسکیں۔
- بے ترتیب جملوں کو پڑھ کر اور سمجھ کر ان کو ترتیب میں لکھ سکیں۔

آمادگی

سبق شروع کرنے سے پہلے بچّوں سے پوچھیے کہ
ہمارے پیارے نبی کا نام کیا ہے؟ ان کے نام کے بعد کیا لکھنا ضروری ہے۔ (رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ)
ہمارے آخری نبی کا نام کیا ہے؟ بچّوں سے زبانی جوابات لینے کے بعد ان کو بتایئے کہ
حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے آخری نبی کا نام ہے۔
حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ مکّہ مکرّمہ میں پیدا ہوئے۔ وہیں پلے بڑھے اور انھوں نے اپنی زندگی کے دس سال مدینہ منوّرہ میں گزارے۔

سبق کی تدریس

سبق کا تعارف کروایئے۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں بچّوں کو بتایئے۔ ان کا نام کیا ہے، ان کے والدین کون ہیں؟ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کے واقعات میں سے کوئی واقعہ سنایئے، اسی حوالے کو آگے بڑھاتے ہوئے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بچّوں سے محبّت کے بارے میں بتایئے، یہ بات بتایئے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بچّوں سے کس قدر محبّت کرتے تھے، سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔ سمجھایئے یہ بھی بتایئے کہ سبق کے آخر میں صحیح مسلم کیوں لکھا ہے اس بات کی دہرائی بھی کیجیے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ کے آخری نبی ہیں، ان کے بعد کوئی نبی نہ آیا ہے نہ آئے گا اور یہ بھی کہ جب بھی ہم رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام لیں تو مکمل درود کے ساتھ لیں اور خاتم النبیین کے ساتھ درود پڑھیں۔ تلفّظ کے الفاظ کو دُرست اعراب کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھیے اور پہلے خود دُرست تلفظ کے ساتھ پڑھیے پھر بچّوں سے پڑھوایئے، بار بار مشق کروایئے تاکہ انھیں اچّھی طرح ذہن نشین ہوجائے۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیں، خود بھی پڑھیں بچّوں سے پڑھوائیں۔
ان الفاظ کا تلفّظ دُرست کروائیں۔ کئی بار اجتماعی پڑھوائیں اور پھر انفرادی طور پر پڑھائیں اس سے پڑھنے میں روانی پیدا ہوگی۔ معانی بھی سمجھایئے کل جماعتی بنیاد پر ان الفاظ کے زبانی جُملے بنوایئے، ہر بچّے سے یہ کام کروایئے۔

فہم

۱۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔
تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر کتاب میں کام کروایئے۔
۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔
تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

کتاب میں دی گئی حدیثِ مبارکہ بچّوں کو پڑھ کر سنایئے۔ پڑھنے سے پہلے ہدایت دیجیے کہ غور سے سنیں کیونکہ انھیں پھر اس کے بارے میں بات کرنی ہوگی۔ کتاب کے صفحہ ۱۴ پر دیا گیا سوال ۳ میں دی گئی ہدایت کے مطابق بچّوں سے بات چیت کروایئے۔ آپ سنتے رہیں جہاں ضرورت ہو مدد کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

تختۂ تحریر پر کچھ دو حرفی اور چار حرفی الفاظ لکھیے جیسے با، چا، دا، سا، بابا، نانا، دادی، بولا وغیرہ۔ اب بچّوں سے ان کی آوازیں پوچھیے۔ پھر بچّوں سے پہلی آواز کو بدلنے کے لیے کہیے۔ تختۂ تحریر پر لکھیے اور پڑھوایئے۔ اب دو رکنی الفاظ لکھیے جیسے: مانا، جھولا، توڑو وغیرہ۔ ان کو بھی پڑھوایئے۔ اب بچّوں سے کہیے کہ پہلا رکن تبدیل کرکے اس کی آواز بتائیں۔ بچّوں کے بتانے پر ان کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور پھر سے پڑھوایئے۔ اچّھی طرح مشق کروا کر کتاب میں کام کروایئے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کا پہلا رکن تبدیل کر کے نئے الفاظ بنائیے۔

ممکنہ جوابات

جالے	تالے	پالے	کالے
چھوڑو	توڑو	موڑو	جوڑو
لالی	تالی	جالی	مالی

قواعد سیکھیے جُملہ سازی

قواعد کے تحت بچّوں کو بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جُملے بنانا سکھایا جائے گا۔ اس کو سکھانے کے لیے چارٹ پیپر کی لمبی پٹیاں کاٹ کر ان پر جُملے لکھیے۔ پھر ان جُملوں کے ہر ہر لفظ کو کاٹ کر الگ کرلیں۔ اسی طرح کئی جُملے لکھ کر کاٹ لیں۔ میز، ڈیسک یا دری پر ان جُملوں کے کٹے ہوئے ٹکڑے آگے پیچھے کرکے رکھ دیں اور بچّوں سے کہیں کہ ان کو ترتیب سے رکھیں۔ کئی دفعہ یہ مشق کروائیے۔ بعد میں کتاب میں کام کروائیے۔

۵۔ مثال کے مطابق بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جُملے دوبارہ لکھیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) میرا نام علی ہے۔

(ب) نادر کی بکری سفید ہے۔

(ج) دادا جان نے چائے پی۔

(د) میری گھڑی ٹوٹ گئی ہے۔

(ہ) آج میرے اسکول کی چھٹی ہے۔

پڑھیے

کتاب میں بے معنی الفاظ دیے گئے ہیں۔ پہلے اساتذہ ان الفاظ کو بچّوں کو اپنے ساتھ پڑھوائیں اور تیز تیز پڑھوائیں اس میں بھی ان کو مزہ آئے گا۔ اس کو کئی دفعہ پڑھوائیں۔اس مشق کا مقصد بچّوں کی زبان میں روانی لانا ہے۔

لکھیے

ایک دن پہلے بچّوں کو کم از کم دس الفاظ سبق میں سے منتخب کر کے دیں کہ وہ گھر سے املا کی تیاری کر کے آئیں۔ پھر ان الفاظ کا املا لیجیے۔ ٹھہر ٹھہر کر دُرست تلفّظ کے ساتھ الفاظ بولیے تاکہ بچّے دُرست ہجّے کے ساتھ لکھ سکیں۔

سرگرمیاں

کتاب میں صفحہ ۱۶ پر دی گئی سرگرمی کروائیے۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ہر گروہ کو موضوع سمجھائیے۔ ان سے پوچھیے کہ اس موضوع کے تحت انھیں کیا کرنا چاہیے۔ اچّھی طرح مشق کرواکر باری باری تمام گروہوں سے رول پلے کروائیے۔ اچّھی کارکردگی پر دل کھول کر بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام

کتاب میں متعدد بار پڑھے ہوئے الفاظ جو آسان بھی ہوں املا کے لیے دیجیے جیسے۔ بچّہ۔ مہربان۔ مدد کرنا وغیرہ۔ کم از کم دس الفاظ تیاری کے لیے دیجیے اور دوسرے دن اس کا املا لیجیے۔

سبق ۴ ہمیں نہیں چاہیے (سنانے کا سبق)

آمادگی

یہ سبق بچّوں کی تربیت کے لیے خاص طور پر شامل کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی حفاظت کرنا سیکھ سکیں۔ اس سبق کو کہانی کی طرح پڑھانا ہوگا تاکہ بچّے اس سے زیادہ سے زیادہ سبق حاصل کرسکیں۔ بچّوں سے سوالات کیجیے جیسے: اجنبی کسے کہتے ہیں؟ امّید ہے کوئی بچّہ اس کا جواب دے سکے گا۔ اگر بچّے جواب دے سکیں یا نہیں آپ ان کو اجنبی کا مطلب سمجھائیے۔ یہ بھی سمجھائیے کہ اجنبیوں سے کس طرح پیش آنا چاہیے؟ اگر کوئی اجنبی ہمیں کچھ کھانے پینے کے لیے دے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ اگر کوئی اجنبی ہمیں اپنے ساتھ لے جانا چاہے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ وغیرہ وغیرہ

بچّوں کو سبق کے لیے آمادہ کیجیے ان کو بتائیے کہ آج ہم ایک ایسی کہانی پڑھیں گے۔جس سے بہت اہم باتیں سیکھیں گے جو ہماری حفاظت کے حوالے سے ہوں گی۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ کہانی کی طرح پڑھیے دل چسپ انداز کے ساتھ۔ ایک ہی وقت میں پوری کہانی پڑھ کر سنائیے۔ بچّوں سے سبق کے بارے میں سوالات پوچھیے جیسے، سبق کس چیز کے بارے میں تھا؟ ایمن اور جمال کون تھے؟ ایمن اور جمال کہاں گئے تھے؟ کس کے ساتھ گئے تھے؟ اگر آپ جمال کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ اگر آپ ایمن کی جگہ ہوتے تو آپ کیا کرتے؟ آگے کہانی میں کیا ہوا یہ بھی پوچھیے۔ ایمن کی بہادری اور عقل مندی کے بارے میں پوچھیے کہ ایمن کی یہ بات انھیں کیسی لگی؟ کچھ بچّوں سے کہیے کہ کہانی اپنی زبان میں سنائیں۔ بچّوں سے پوچھیے انھوں نے اس سبق سے کیا سیکھا؟ یہ بھی پوچھیے کیا کسی کے ساتھ اس طرح کا واقعہ پیش آیا؟ اور اگر آیا تو انھوں سے کیا کیا؟ بچّوں سے سبق کے کرداروں کے بارے میں بات کیجیے۔ کون سا کردار انھیں پسند آیا اور کیوں؟ بچّوں کے دل سے ڈر نکالتے ہوئے انھیں یہ اعتماد دیجیے کہ اگر کوئی بھی انھیں پریشان کررہا ہے تو وہ بات فوراً اپنی/اپنے استاد اور والدین کو بتائیں۔

سبق ۵ مری کی سیر

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، ڈرامہ، گفت گو، واقعہ کو سن کر اس کے زبانی جوابات لکھ سکیں۔
- گفت گو کے آداب کا عملی مطالعہ کریں۔
- ایک سے پانچ تک دُرست ترتیب لکھ سکیں۔
- گیارہ سے گنتی اُردُو، ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- جُملے میں اسم کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

یہ سبق سیر تفریح کے بارے میں ہے اس لیے بچّے اس میں بہت دل چسپی لیں گے۔ تختۂ تحریر پر ایسی تصویریں لگائیے جو سیر تفریح کے علاقوں اور

جگہوں کی ہوں۔ پہاڑی علاقوں اور خاص طور پر برف باری والے علاقوں کی تصاویر ضرور ہوں۔ پہلے تصویروں کے بارے میں بات کیجیے۔ بچّوں کو تصویریں دیکھنے دیجیے۔ ان سے پوچھیے کہ یہ تصویریں کہاں کی ہیں؟ کیا آپ ان میں سے کسی جگہ پر گئے ہیں؟ جوابات لینے کے لیے بعد اب سبق کی آمادگی کے لیے بچّوں سے سوالات کیجیے، ان سے پوچھیے۔

- آپ کو سیر کرنا کیسا لگتا ہے؟
- آپ سیر کرنے کہاں جاتے ہیں؟ کس کے ساتھ جاتے ہیں؟
- آپ کو سیر کرنے کے لیے کون سی جگہ پسند ہے؟
- کیا آپ کبھی کسی پہاڑی علاقے میں سیر کرنے گئے ہیں؟ اگر ہاں تو کہاں؟
- کسی ایسی جگہ کا نام بتائیے جہاں آپ جانا چاہتے ہیں، وجہ بھی بتائیے۔

بچّے جب سیر کی جگہوں اور علاقوں کے نام بتائیں تو انھیں تختۂ تحریر پر لکھ لیجیے۔ اب اعلان سبق کیجیے اور بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم ایک ایسا سبق پڑھیں گے جو کہ ایک پہاڑی علاقے کی سیر کے بارے میں ہے۔سبق کا نام بتائیے۔ اب بچّوں سے پوچھیے کیا انھیں پتا ہے "مری" کون سی جگہ ہے؟ کیسی جگہ ہے؟ کہاں ہے؟ کیا وہ کبھی مری گئے ہیں؟ سوالات کے جوابات لیجیے۔ اس موقع پر ہر بچّہ کچھ نہ کچھ کہنا چاہے گا۔ باری باری سب کی بات سنیے۔ اب مری کے بارے میں انھیں تفصیل سے بتائیے۔ یہ شہر کہاں ہے؟ اس کی وجہ مشہوری کیا ہے؟ وغیرہ۔

سبق کی تدریس

سبق میں دیئے گئے تلفّظ کے الفاظ تختۂ تحریر پر مکمل اور دُرست اعراب کے ساتھ لکھیے۔ دُرست حرکات کے ساتھ انھیں پڑھ کر سنائیے اور پھر بچّوں سے پڑھائیے۔ ان الفاظ کے کارڈز بناکر گروہی سرگرمی بھی کروائی جاسکتی ہے۔ اچّھی طرح مشق کروائیے تاکہ انھیں اچّھی طرح پڑھ سکیں۔ سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں کو غور سے سننے کی ہدایت دیجیے۔سبق کی بلند خوانی کے بعد بچّوں سے بھی پڑھوائیے۔سبق کے بارے میں بچّوں سے سوالات کیجیے تاکہ پتہ چلے انھوں نے کتنے غور سے سبق سُنا اور پڑھا ہے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔خود پڑھ کر سُنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوایئے تاکہ الفاظ اورمعانی اور ان کو مفہوم ذہن نشین ہوجائے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔سبق کے مطابق دُرست جوابات منتخب کیجیے۔

(پہلے سوالات کے جوابات زبانی طور پر بچّوں سے لیجیے پھر کتاب میں کام کرنے دیں)

(ا) شور مچاتی (ب) مری (ج) ٹیکسی (د) برف باری (ہ) مال روڈ

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

سوالات کے جوابات پہلے زبانی طور پر حل کروائیے بعد میں کاپی میں کرنے کے لیے کہیے۔ بچّوں کو کتاب سے مدد لے کر خود کام کرنے دیں۔

بات کیجیے

۳۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ہر گروہ سے کہیے کہ وہ سبق مری کی سیر کے بارے میں بات چیت کریں کہ صارم اور زینی نے وہاں کیا کیا دیکھا اور کیا کیا کیا ؟ یہ بھی پوچھیے کہ اگر وہ مری کی سیر کرنے گئے تو وہاں کیا کریں گے؟ دورانِ بات چیت ہر گروہ کے پاس جاکر ان کی گفت گو سنیے، ضرورت پڑنے پر اصلاح/ مدد کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دی گئی عددی ترتیب پڑھیے اور لکھیے۔

تختۂ تحریر پر کتاب میں دی گئی جدول بڑا کر کے بنائیے۔خود پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ عددی ترتیب کو زبانی جملوں میں استعمال کروائیے اس طرح عددی ترتیب بہت اچّھی طرح سمجھ میں آجائے گی۔

قواعد سیکھیے اسم

۵۔ نیچے دیئے ہوئے جملوں میں سے اسم چُن کر دی ہوئی جگہ میں لکھیے۔

یہ کام بہت آسان اور دل چسپ ہے۔ پہلے اسم کا اعادہ کروائیے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ اسم کیا ہوتا ہے۔ کچھ مثالیں پوچھیے ۔ کتاب میں دیا گیا کام زبانی طور پر حل کروائیے اور پھر بچّوں کو انفرادی طور پر کام کرنے دیجیے۔

پڑھیے

۶۔ نظم پڑھیے اور سوال کا جواب دیجیے۔

ترنّم کے ساتھ دی گئی نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ دل چسپ انداز میں پڑھیے۔ بچّوں سے بھی پڑھوائیے۔ اچّھی طرح مشق کروائیے۔نظم کے آخر میں دیا گیا سوال تختۂ تحریر پر لکھیے۔بچّوں سے اس کا جواب پوچھیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچّہ اس کا جواب دے پائے۔

لکھیے

۸۔ ہندسے اور الفاظ لکھیے

کتاب میں دی گئی جدول میں لکھے گئے ہندسے اور الفاظ پہلے پڑھوائیے پھر لکھنے کے لیے کہیے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

پاکستان کے کسی بھی شہر کی تصویر کاپی میں لگائیے اور اس کے بارے میں کم از کم پانچ جُملے لکھ کر لائیے۔

سبق ۶

جلیبی

سبق کے مقاصد

- اس جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، گفتگو، واقعہ اور ہدایت سن کر اپنے الفاظ میں بیان کرسکیں۔
- تصویر دیکھ کر کہانی یا عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے دُرست جواب دے سکیں۔
- دو تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان/جُملے/ گھر اور اسکول کا پتہ لکھ سکیں۔
- واحد جمع۔ (قواعد) کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- اپنے گھر کا پتہ لکھ سکیں۔

شیر، ببر شیر، تیندا اور جیکوار، برفانی چیتا اور بلّی ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔

آمادگی

سبق شروع کرنے سے پہلے پوچھیے کہ جلیبی کیا ہوتی ہے؟ جلیبی کس کس نے کھائی ہے؟ جلیبی کس کس کو پسند ہے؟ زبانی جوابات لینے کے بعد بچّوں کو سبق کی تصاویر دکھایئے اور پوچھیے کہ اس سبق کا نام جلیبی کیوں ہے؟ سب بچّوں سے جواب لیجیے لیکن کسی کو یہ نہ کہیے کہ کس کا جواب دُرست ہے اور کس کا غلط۔ سب کے جواب لینے کے بعد ان سے کہیے کہ اس راز کو کھولنے کے لیے ہم سبق پڑھتے ہیں اور پتہ چلاتے ہیں کہ آخر اس سبق کا نام جلیبی کیوں ہے؟

سبق کی تدریس

سبق کی بلندخوانی کیجیے۔ سبق دل چسپ ہے اس لیے پڑھنے کا انداز بھی دل چسپ ہونا چاہیے۔ اتار چڑھاؤ اور ڈرامائی انداز کے ساتھ بلندخوانی کیجیے۔ بلندخوانی کے بعد پوچھیے، بچّوں اب بتاؤ اس سبق کا نام جلیبی کیوں ہے؟ بچّے یقیناً دُرست جواب بتائیں گے۔ اب باری باری بچّوں سے بھی پڑھوایئے۔ گروہی پڑھائی یا جوڑی میں پڑھائی کروانا مناسب رہے گا۔

اہم الفاظ

کتاب میں دیے گئے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھ کر سنایئے۔ بچّوں سے بھی پڑھوایئے کئی دفعہ مشق کروایئے خیال رہے کہ بچّے دُرست تلفّظ سے پڑھیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کرکے دائرہ بنایئے۔

پہلے اس مشق کو زبانی طور پر حل کروایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) جلیبی (ب) نارنجی (ج) نیلی (د) دودھ (ہ) کھانا

۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔
پہلے اس مشق کو زبانی طور پر حل کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

(ا) پیالہ (ب) گیند (ج) غصّہ (د) ٹیکے

۳۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔
پہلے اس مشق کو زبانی طور پر حل کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔
کتاب کی مدد سے بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔ کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے اور ضرورت پڑنے پر بچّوں کی مدد کیجیے۔

بات کیجیے

بچّوں کو جوڑی میں بٹھا کر ان سے کہیے کہ اپنے ساتھی کو بتائیں کہ آپ کو کون سا جانور پالنے کا شوق ہے اور کیوں؟ کسی بھی جانور کے بارے میں کہانی بھی سنائیے۔

لفظوں سے کھیلیے تشدید ّ

ّ آپ نے قواعد میں پڑھی اور یہ کہ جب کوئی حرف دو آوازیں نکالے تو اس پر ّ لگاتے ہیں۔ اس سے "ّ" والے الفاظ حرف کی آواز دوگنی ہوجاتی ہے جیسے: ب ل ل ی= بلّی، ام م ی = امّی
الفاظ توڑ کر ان کے خانوں میں لکھیے۔

بلّی	بل	لی
امّی	ام	امّی

بِلّا	بل	لا
ابّا	اب	بّا

تختۂ تحریر پر مزید تشدید والے الفاظ کی مشق کروائیے۔

قواعد سیکھیے واحد جمع

واحد جمع کا اعادہ کروائیے۔ جماعت میں رکھی چیزوں کی مدد سے مشق کروائیے۔ جیسے ایک کتاب، دو کتابیں، ایک پنسل، دو پنسلیں
۶۔ الفاظ کے آخر میں 'اں' کا اضافہ کر کے واحد الفاظ کی جمع بنائیے۔ جیسے: تتلی سے تتلیاں

بکری بکریاں لڑکی لڑکیاں بوٹی بوٹیاں چابی چابیاں
پہاڑی پہاڑیاں روٹی روٹیاں کُرسی کُرسیاں دری دریاں

پڑھیے

۷۔ عبارت پڑھیے اور سوال کا جواب دیجیے۔ دی گئی عبارت پہلے آپ پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ ہر بچّہ ایک سے زائد بار یہ عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھے۔ عبارت کے آخر میں دیا گیا سوال تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں سے سوال کا جواب لیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچّہ سوال کا جواب دے پائے۔

لکھیے

۸۔ کتاب میں دیا گیا کام کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ سوال کے ساتھ دیے گئے مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔

سرگرمیاں

سب بچّے ایک ایک کاغذ کی شیٹ پر اپنی پسند کا جانور بنا کر اس کا نام لکھیے۔ وہ کیا کیا کھاتا ہے۔تصویر بنائیے۔
اپنے اس جانور کے بارے میں چھوٹی سی کہانی لکھیے۔اب بچّوں سے کہیے کہ اپنی کاپی میں بلّی کی تصویر بنائیں اور مددگار الفاظ کی مدد سے بلّی کے بارے میں پانچ سے سات جُملے کاپی میں لکھیں۔ کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے اور بچّوں کی مدد کیجیے۔
کتاب میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

اپنے پسندیدہ پالتو پرندے کی تصویر کاپی میں بنائیے اور اس کے بارے میں کم از کم پانچ جُملے لکھ کر لائیے۔

سبق ۷ | مِل جُل کر رہنا (نظم)

سبق کے مقاصد

- صوتیات کی پہچان کرسکیں اور استعمال کرسکیں۔
- الفاظ کے ہجّوں کی پہچان کرسکیں۔
- تصویر دیکھ کر اشیا کے نام لکھ سکیں۔
- کلمہ اور مہمل میں فرق کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ دوستانہ ماحول بنائیں فضا میں دوستی، پیار کا عنصر ہو۔ بچّوں کو بتائیے کہ مِل جُل کر رہنا،چاہیے دوسروں کے ساتھ آپس میں کس طرح مل کر کام کرنا چاہیے اور ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ کھیل کود کے وقت ہمیں کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟
اس سوال کا زبانی جواب لیں۔ اس کے بعد انھیں بتائیے کہ اسلام مِل جُل کے رہنے کی تعلیم دیتا ہے اور لڑائی جھگڑے سے منع کرتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ بچّے مِل جُل کر رہیں اور لڑنے جھگڑنے سے گریز کریں بتائیے کہ پیار محبّت میں طاقت ہے اور ترقّی بھی اسی وقت ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ایک دوسرے کے ساتھ پیار محبت سے مل جل کر رہیں۔ ’’مِل جُل کر رہنا‘‘ کیوں اچھا ہے؟ اور اس کے کیا کیا فائدے ہیں؟ یہ نظم کی شکل میں بتایا گیا ہے۔

سبق کی تدریس

اساتذہ اس نظم کی بلند خوانی کروائیں۔ الفاظ کے دُرست تلفّظ کو مدِّنظر رکھیں۔نظم پڑھوانے کے بعد بچّوں سے پوچھیے انھوں نے اس نظم سے کیا کیا باتیں سیکھیں؟ شاعر کا نام، اہم الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر لکھ کر یاد کروائیے۔
پہلے استاد پورے آہنگ اور لے کے ساتھ یہ نظم پڑھ کر سنائیں اور اچّھی طرح پڑھ کرنظم کا ترنّم بھی سکھائیں۔ جماعت میں مِل جُل کر بچّوں کے ساتھ گائیں۔
زیادہ تر بچّوں کو چند اشعار کی تشریح کرائیے اور پڑھوائیے۔ بچّوں کو بتائیے کہ ہم مِل جُل کر رہیں گے تو ہم خوش رہیں گے۔ ساتھ کھیلیں گے تو

ہم خوش رہیں گے۔ ساتھ کھیل کود کر وقت گزاریں گے تو خوش رہیں گے۔ لڑنا جھگڑنا اور دھینگا مشتی بھی نہ ہوگی۔ نہ لڑائی، نہ جھگڑا یہ نظم بچّوں کو یاد کروایئے۔ شاعر کا نام انورؔ صدیقی یاد کروایئے۔ تلفّظ والے الفاظ کی مشق کروایئے۔

اہم الفاظ

نظم کے اہم الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر بچّوں کو الفاظ سکھایئے ان کے معانی بھی اسی طرح بہت اچّھی طرح ذہن نشین کروائے جاسکتے ہیں۔ اس سرگرمی کے دوران زبانی جُملے بھی بنوایئے۔ پہلے خود کچھ جُملے بنا کر سنایئے پھر بچّوں سے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق اشعار ملایئے۔

بچّے نظم پڑھ چکے ہیں لہٰذا یہ کام کرنا ان کے لیے مشکل نہ ہوگا۔ پہلے ان سے کہیے کہ زبانی طور پر حل کریں پھر کتاب میں کام کریں۔

ساتھ ہی کھیلیں کُودیں گے	چھیننا اور جھپٹنا کیسا
آپس میں یوں لڑنا کیسا	مِل کر وقت گزاریں گے
چھوڑو بھی یہ دِھینگا مُشتی	مِل کر ہی ہر دکھ سَہنا اچّھا
مِل جُل کر ہی رہنا اچّھا	اب یہ دَنگا جھگڑا کیسا

۲۔ نظم کے مطابق خالی جگہیں پُر کریں۔

ممکنہ جوابات

(ا) وقت (ب) دنگا (ج) سب ہی

۳۔ نظم کے مطابق سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

دیے گئے سوالات کے جوابات پہلے زبانی طور پر لیجیے۔ پھر بچّوں کو انفرادی طور پر کاپی میں کام کرنے کے لیے کہیے۔ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے تاکہ بچّے ان کی مدد سے جوابات لکھ سکیں۔ کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے ضرورت پڑنے پر اصلاح/مدد کیجیے۔

بات کیجیے

۴۔ بچّوں سے کہیے کہ اپنے ساتھی کو نظم "مل جل کر رہنا" سنایئے اور اس میں موجود ہم آواز الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔ جیسے رہنا سنہا وغیرہ۔ اس کے علاوہ بھی اپنے ساتھی کو کچھ الفاظ بتایئے اور اس کے ہم آواز الفاظ پوچھیے۔ یہ کام بہت اچّھی طرح سمجھانے کے بعد کروایئے ورنہ بچّے پریشان ہوسکتے ہیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کو غور سے سنیے۔ مثال کے مطابق پہلا رکن تبدیل کرکے نئے الفاظ بنایئے۔ پہلے یہ کام زبانی طور پر حل کروایئے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

ممکنہ جوابات

جوڑا	توڑا	موڑا
بالی	تالی	جالی
تیل	میل	بیل
چار	مار	پار

قواعد کلمہ اور مہمل

کلمہ، ایسا لفظ جس سے معنی ظاہر ہوں 'کلمہ' کہلاتا ہے۔ جیسے: ٹھیک، پانی، خوش وغیرہ۔ نیچے دیے گئے جُملے پڑھیے ان میں کلمہ کو نمایاں کیا گیا ہے۔

مثال: عالی کا کام ٹھیک ہے۔

مہمل کوئی بھی ایسا لفظ جس سے معنی ظاہر نہ ہوں 'مہمل' کہلاتا ہے۔ جیسے: ٹھاک، وانی، ووش وغیرہ۔ ان جُملوں میں مہمل کو نمایاں کیا گیا ہے

مثال: مالی کا کام ٹھیک ٹھاک ہے۔

۶۔ نیچے دیے گئے جُملے پڑھیے اور کلمے کو پہچان کر لال رنگ سے اور مہمل کو پہچان کر نیلے رنگ سے دائرہ بنائیے۔

اچّھی طرح سمجھا کر پہلے زبانی طور پر حل کروالیں پھر بچّوں سے انفرادی طور پر یہ کام انھیں خود کرنے دیں۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

پہلے عبارت آپ خود پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ جوڑی/گروہی یا انفرادی پڑھائی کروائی جاسکتی ہے۔ دُرست تلفّظ اور روانی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

لکھیے

۸۔ تصویر دیکھیے اور اس میں موجود پانچ چیزوں کے نام لکھیے۔

بچّوں سے کہیے کہ سبق میں دی گئی تصویر دیکھیں۔ تصویر میں کیا چیزیں نظر آرہی ہیں ان کے نام بتائیں۔ پہلے زبانی طور پر پوچھ کر پھر انھیں کتاب میں لکھنے کے لیے کہیے۔ اگر کسی چیز کا نام بچّہ بتا سکتا ہے لیکن لکھ نہیں سکتا تو لکھنے میں اس کی مدد کیجیے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی کرنے کے لیے مناسب منصوبہ بندی کرکے بچّوں سے سرگرمی کروائیے۔ جہاں جہاں انھیں رَہ نمائی کی ضرورت ہو تو ان کی رَہ نمائی اور مدد کیجیے۔ سبق کے آخر میں دیا گیا لطیفہ پڑھ کر سنائیے، بچّوں سے بھی پڑھوائیے، یقیناً وہ لطف اندوز ہوں گے۔

گھر کا کام

اپنے کوئی سے تین دوستوں کے نام لکھیے اور یہ لکھیے کہ آپ کو ان کی کون سی بات بہت پسند ہے؟

سبق ۸ ہمارے مددگار

سبق کے مقاصد

- چار یا چار سے زائد ارکان والے الفاظ کی دُرست ادائی کرسکیں۔
- گُفت گُو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔ (گروہی گُفت گُو)
- جُملے میں فاعل کی پہچان کرسکیں۔
- تصویر دیکھ کر، کہانی یا عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- تصویر یا خاکہ دیکھ کر اس کے بارے میں لکھ سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوّزہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں سرانجام دے سکیں۔

آمادگی

اساتذہ سبق کو پڑھانے کے لیے س کا ایک ماحول بنائیں اور دنیا کی زندگی گزارنے کے طور طریقوں کے بارے میں عام سی بات چیت کریں۔ جیسے کہ یہ دنیا جس انداز سے اور جس نظام سے چل رہی ہے اس کا اپنا ایک خاص طریقہ کار ہے۔ زندگی میں ہمیں مختلف چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے کبھی ہم کو بیماری کی وجہ سے ڈاکٹر کی ضرورت پڑتی ہے کبھی جوتی کے لیے موچی کی۔ ہماری مختلف ضروریات کے وقت جو لوگ آگے بڑھ کر ہماری مدد کرکے ہماری ضرورت پوری کرتے ہیں ان کو ہم ”مددگار“ کہتے ہیں۔ مددگار بے شمار اور بہت زیادہ ہیں۔ضرورتیں بھی زیادہ ہیں۔
یہ سبق پیشوں کے متعلق ہے اس لیے بچّوں کو بتایئے پیشہ کیا ہوتا ہے؟ زندگی گزارنے کے لیے پیسہ کمانے کے لیے جو کام کیا جاتا ہے، اسے پیشہ کہرتے ہیں۔ جیسے درزی، کپڑے سیتا ہے۔ استاد علم سکھاتا ہے۔ لکڑی کا کام کرنے والے کو بڑھئی کہتے ہیں، کسان کھیتوں میں کام کرتا ہے، ڈرائیور گاڑی چلاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اساتذہ تمام پیشوں کے متعلق لکھی ہوئی لائنیں پڑھ کر سنائیں۔ پیشے یاد کروائیں بچّوں سے بھی پڑھوائیں یہ یاد کروائیں کون سا پیشہ کیا کام کرتا ہے۔اس دوران اہم الفاظ کا تلفّظ اور معنی سکھایئے۔ ”طبیبہ“ نیا لفظ ہے مشق کروایئے۔ ان کا کام کیا ہے بتایئے۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلندخوانی کرنے سے پہلے سبق میں دی گئی تصاویر بچّوں کو دکھایئے۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ سبق میں دی گئی تصاویر دیکھیں اور بتائیں کہ وہ کن لوگوں کی تصاویر ہیں؟ کیا وہ انھیں پہچانتے ہیں؟
ہوسکتا ہے کچھ بچّے دُرست جواب دیں اور کچھ غلط۔ اب بچّوں سے کہیے کہ یہ سب ہمارے مددگار ہیں اور ان کی تصویروں کے ساتھ ساتھ ہی ان کے بارے میں لکھا ہے جو ہم آج بطور سبق پڑھیں گے۔ اب سبق کی بلندخوانی کیجیے۔ پھر بچّوں سے کروایئے۔ مختصر زبانی سوالات کیجیے تاکہ پتہ چل سکے کہ بچّوں نے غور سے سُنا یا پڑھا ہے۔ تلفّظ کے الفاظ کی مشق کروایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے، ان کے معانی بھی ساتھ لکھیے اور بچّوں کو سمجھایئے۔ زبانی جُملے بنوایئے تاکہ الفاظ معانی ذہن نشین ہوجائیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جُملے کے سامنے صحیح (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

پہلے زبانی طور پر حل کروالیجیے پھر کتاب میں کام کرنے کے لیے کہیے۔

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✓ (د) ✗ (ہ) ✓

۲۔ میں کون ہوں؟ خالی جگہ میں لکھیے۔

اس سوال کو بھی کل جماعتی بنیاد پر زبانی حل کروالیجیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔ بچّے دُرست لکھائی کے لیے سبق سے مدد لے سکتے ہیں۔

(ا) استانی (ب) صفائی والا (ج) طبیبہ (د) درزی (ہ) بڑھئی

۳۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر کاپی میں لکھوائیے۔

بات کیجیے

۴۔ بچّوں کے گروہ بنوائیے پھر ان سے کہیے کہ آپس میں بات چیت کریں کہ وہ سبق میں بتائے گئے مددگاروں میں سے کس کس کو جانتے ہیں اورانھوں نے کس کام یا چیز کے لیے آپ کی مدد کی اور کیسے کی؟ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔ضرورت پڑنے پر مدد کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ مثال کے مطابق ہر دیے گئے لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیے اور اسی طرح بناتے جائیے ۔

تختۂ تحریر پرمثالی الفاظ کی مدد سےمشق کروائیے۔ اچّھی طرح مشق کروانے کے بعد کتاب میں کام کروائیے۔

ممکنہ جوابات

قدر ← رات ← تتلی ← یاک

مدد ← دکان ← نل ← لٹو

کتاب ← بندر ← ریت ← تالا

قواعد سیکھیے

۶۔ دیے گئے جُملوں میں سے فاعل تلاش کر کے کاپی میں لکھیے۔

بچّے پہلے فاعل پڑھ چکے ہیں۔ اعادہ کروائیے اچّھی طرح سمجھائیے۔ تختۂ تحریر پرمشق کروائیے۔ پھر کاپی میں کام کروائیے۔

پڑھیے

۷۔ عبارت پڑھیے اور سولات کے جوابات دیجیے۔

دی گئی عبارت بچّوں کو پڑھ کر سنائیے۔ پھر بچّوں سے باری باری پڑھوائیے۔ یہ سرگرمی گروہی طور پر بھی اچّھی طرح ہوسکتی ہے۔ آخر میں دیے گئے سوالات پوچھیے اور زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

۸۔ تصویر دیکھ کر کاپی میں ان کے نام اور کام لکھیے۔

بچّوں سے پوچھیے کہ کس کس کی تصویریں یہاں ہیں؟ زبانی جوابات لیجیے پھر بچّوں سے کہیے کہ سبق کی مدد سے جوابات کاپی میں تحریر کریں۔ دوران کام جائزہ لیتے رہیے اور ضرورت پڑنے بچّوں کی مدد کیجیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کروائیے۔ یہ سرگرمی بچّوں کے لیے بہت دل چسپ ثابت ہوگی اس لیے اس کی جزیات پر توجّہ دیجیے رول پلے کے انداز میں کروائیے۔

گھر کا کام

کسی ایسے مددگار کا نام اور کام لکھیے جو آپ کے یا آپ کے گھر والوں کی مدد کرتے/کرتی ہوں۔

سبق ۹ — بدلتے موسم

سبق کے مقاصد

- روز مرہ کے امور کے عنوانات میں سے اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھ کر دُرست قواعد کو برقرار رکھتے ہوئے اس کے متعلق (۳/۲) جُملے لکھ سکیں۔
- ٹی، وی موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ کے م تعلق سادہ جُملے پڑھ سکیں۔
- چھے سے دس (۱۰۔ ٦) تک دُرست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- کسی عنوان پر پانچ سے سات سادہ جُملے لکھ سکیں۔
- حروفِ جار کی پہچان اور ان کا صحیح استعمال کرسکیں۔

آمادگی

سبق شروع کروانے سے پہلے جماعت میں مختلف موسموں کی تصاویر لگائیے۔ بچّوں کو دکھائیے اور ان سے پوچھیے کہ وہ کون کون سے موسم ہیں۔ اگر بچّے نام بتاسکیں تو بہت اچّھی بات ہے ورنہ آپ بتائیے کہ کون کون سے موسم ہیں۔موسموں کے نام بچّوں نے پہلے بھی پڑھے یا سُنے ہوں گے۔ اب ہرموسم کے بارے میں ان سے سوالات کیجیے۔ جیسے اس موسم کی کوئی خاص بات بتائیے کہ ہم کیا کرتے ہیں؟ کیسا لباس پہنتے ہیں؟ کیسی غذا کھاتے

ہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔ بچّوں سے ان کی پسند کا موسم بھی پوچھیے اور یہ بھی کہ وہ موسم انھیں کیوں پسند ہے؟ اب بچّوں کو بتایئے کہ آج ہم جو سبق پڑھیں گے وہ موسموں کے بارے میں ہے۔

سبق کی تدریس

سبق کو دو حصّوں میں بانٹ کر پڑھایئے۔ پہلے گرمی اور خزاں پھر سردی، بہار اور برسات۔

گرمی

دنیا کا ہر موسم اس کے انسان۔ جانوروں کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ اناج بھی موسم کے لحاظ سے اگتے ہیں۔ گرمی، سردی، بہار ہر موسم اپنی جگہ ضروری اور خوبصورت ہوتا ہے۔ تیز گرم ہوا کو لُو کہتے ہیں۔ پانی میں بچّے کھیلنا پسند کرتے ہیں اور پھر برسات بھی اسی موسم میں ہوتی ہے اور مزے کی بات یہ ہے کہ موسم کے حوالے سے پھلوں کا بادشاہ آم اور کوئل جیسا پکے سُر والا گویا بھی اسی موسم میں آتا ہے۔ اور مزے اڑاتے ہیں۔ آئس کریم، قلفی کا دور چلتا ہے۔ رس مشروبات خوب پیتے ہیں اور پھر آم ہی آم۔

اساتذہ یہ پورا حصّہ اچھّے تلفّظ کے ساتھ اور آہستہ آہستہ پڑھیں تا کہ ذہن نشین ہوجائے۔ اسی حصّے کو چند بچّوں سے بھی انفرادی طور پر پڑھوایئے۔

خزاں

پیراگراف پڑھیے اور نئے الفاظ کو بورڈ پر لکھ کر بچّوں کو مشق کروایئے۔ خزاں کے بارے میں اساتذہ پورا پڑھیں بچّوں سے پڑھوائیں اور بتائیں کہ خزاں کی پہچان یہ ہے کہ سارے پودے اور درخت اپنے پتے جھاڑ دیتے ہیں اور ہر طرف فضا اجڑ جاتی ہے۔ ہرے بھرے پتے رنگ بدل کر بھورے ہوجاتے ہیں اور زمین ان مرے ہوئے پتوں سے ڈھک جاتی ہے۔ ہریالی کا حسن ختم ہوجاتا ہے۔ کیڑے مکوڑے آنے والی سردیوں کیلئے اپنا کھانا جمع کرنے لگتے ہیں۔

اساتذہ خزاں کا ماحول بنائیں اور اوپر دیا ہوا گرمی اور خزاں دونوں کی باری باری بلند خوانی کریں نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں ان الفاظ کی مشق کروائیں۔ معنی لکھوائیں اور زبانی یاد کروائیں۔

بہار

بہار کے موسم کا کیا کہنا، یہ موسم آتا ہے تو چاروں طرف خوب صورتی، ہریالی، پھُول، پھل، چڑیاں بس رونق ہی رونق پھیل جاتی ہے۔ درختوں پر نئے نئے پتے اگتے ہیں۔ درخت بھی گھنے ہوجاتے ہیں۔ زندگی، رونق اور خوب صورتی ہر طرف نظر آتی ہے۔ یہ تعارف دے کر بہار کے موسم کے مواد کی بلند خوانی کیجیے اور بچّوں کو بھی موقع دیجیے کہ وہ بھی پڑھیں۔ اس موسم کی تقریبات زبانی یاد کروایئے۔

برسات

اس موسم کے بارے میں چند لائنیں لکھی گئی ہیں ان کو پڑھیے اور پڑھایئے۔ نئے الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر لکھ کر یاد کروایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے پڑھ کر سنایئے، معانی سمجھایئے اچّھی طرح مشق کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کر کے دائرہ بنائیے۔

یہ مشق اس طرح کروائیے کہ اساتذہ سوال پڑھیں۔تھوڑا سا وقت بچّوں کو دیں۔ اس میں وہ دُرست جواب سوچ کر دائرہ بنائیں۔

(ا) چار (ب) لُو (ج) آم (د) کھانا (ہ) ہرے بھرے

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

ان سوالات کے جوابات پہلے زبانی لیجیے پھر بچّوں سے کاپی میں لکھوائیے۔

بات کیجیے

۳۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ جوڑی بنا کر اپنے اپنے ساتھی سے اپنے پسندیدہ موسم کے بارے میں بات چیت کریں۔ انھیں بتائیں کہ آپ کو یہ موسم کیوں پسند ہے؟ اس موسم میں آپ اور آپ کے گھر والے کیا کرتے ہیں؟ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دی گئی عددی ترتیب پڑھیے اور لکھیے۔

دی گئی عددی ترتیب بچّوں سے پڑھوائیے اگر ضرورت ہو تو پڑھنے میں ان کی مدد کریں۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ یہ عددی ترتیب پڑھیں اور پھر کاپی میں لکھیں۔

قواعد سیکھیے حروفِ جار

بچّوں کو حروفِ جار سمجھائیے۔ تختۂ تحریر پر مثالی الفاظ اور جُملے لکھ کر مشق کروائیے۔

۵۔ دیے گئے جملوں کو دُرست حُروفِ جار لگا کر مکمل کیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) میں (ب) پر (ج) تک (د) سے (ہ) سے

پڑھیے

۶۔ بچّوں سے کمپیوٹر یا موبائل پر اُردُو میں تحریر جُملے پڑھوائیے۔ ان سے کہیے کہ گھر میں ٹی وی کے پروگرام یا اشتہار میں لکھے ہوئے اُردُو کے الفاظ اور جُملے پڑھیں۔

لکھیے

۷۔ اپنے پسندیدہ موسم کے بارے میں کاپی میں پانچ جُملے لکھیے۔موسم سے متعلق چیزوں کی تصاویر بھی بنائیے یا چسپاں کیجیے۔

پہلے موسموں کے نام تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں سے ان کے بارے میں ایک ایک جُملہ کہنے کے لیے کہیے۔ جب ساری جماعت کے سارے موسموں کے بارے میں بات کر چکیں تو پھر ان سے کاپی میں کام کروائیے۔ بچّے موسم کے حوالے سے تصاویر بھی بنا سکتے ہیں۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی بچّوں سے کروانے میں ان کی رہ نمائی کیجیے اگر مدد کی ضرورت ہو تو مدد بھی کیجیے۔

گھر کا کام

کسی بھی ایک موسم کے بارے میں کم سے کم دس جُملے لکھ کر لائیے۔موسم کے حوالے سے تصاویر بھی بنائیے اور لگائیے۔

سبق ۱۰ کفایت شعاری (سنانے کا سبق)

آمادگی

اساتذہ بچّوں کو بتائیں اس سبق میں ان کا کام غور سے سننا، سمجھنا اور یاد رکھنا ہے۔اس لیے ان کے ڈیسک پر سے کاپیاں، کتابیں، پنسلیں وغیرہ ہٹادیں تاکہ وہ کھیل میں نہ لگ جائیں۔

اساتذہ بغیر کتاب کھولے پہلے تو یہ بتائیں کہ ''کفایت شعاری'' کا کیا مطلب ہے۔ عام طور پر لوگ کفایت شعاری کے مطلب صرف پیسے کم از کم خرچ کرنا سمجھتا ہے۔ لیکن کفایت شعاری روپے پیسے کے علاوہ بھی ہوتی ہے۔ جیسے پانی کوفضول نہ خرچ کیا جائے۔ کپڑے، جوتے اور دیگر سامان بھی بہت زیادہ نہ خریدا جائے۔ زندگی کے معاملات میں توازن قائم رکھنا اور ہر چیز کو ایک حد میں قائم رکھنا کفایات شعاری کہلاتا ہے۔بچّوں سے بات چیت کیجیے کہ ہم اپنے روز مرّہ کے معاملات میں اہم اشیاء کے استعمال میں کس طرح کفایت شعاری کرسکتے ہیں۔

سبق کی تدریس

یہ سنانے کا سبق ہے۔جس میں بچّوں کوسننا، غور کرنا اور ذہن میں مواد کومحفوظ کرکے آگے بڑھنا ہے۔سوالوں کے زبانی جواب بھی اسی وقت دے سکتے ہیں جب پڑھا ہوا موادمحفوظ کر رکھا ہو۔ اس سلسلے کے لیے سبق شروع کرانے سے پہلے اساتذہ بچّوں کے ڈیسک پر سے تمام سامان ہٹوادیں تاکہ یہ نہ ہوکہ سبق سننے کے دوران وہ چیزوں سے کھیلنے لگیں اور دُرست طریقے پر توجّہ مرکوز نہ کرسکیں۔

بچّوں کو پہلے سبق کا نام ''کفایت شعاری'' کا لفظ مطلب بتائیے۔ ''کفایت'' معنی کسی بھی چیز کو سنبھل کر خرچ کرنا ''شعار'' معنی طریقہ اس سے لفظ شعاری بنا ہے۔یعنی چیزوں کو احتیاط سے خرچ کرنا۔

یہ بھی بتائیے کہ کفایت شعاری کا مطلب صرف مال و دولت پر ہی لاحق نہیں ہوتا۔ پانی زیادہ نہ بہانا۔ پنکھے اوربجلی بےمقصد چلانا، صابن، تیل، گھی، چینی کا بے جا استعمال یہ بھی کفایت شعاری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اردگرد کی اور استعمال میں آنے والی ہر چیز کو احتیاط سے خرچ کرنا اورفضول ضائع نہ کرنا کفایت شعاری میں شامل ہے۔ اس پس منظر کے بعدسبق شروع کیجیے۔

بلندخوانی

ابھی کتابیں باہر نکالے بغیر اپنے کانوں کواستعمال کرتے ہوئے بچّے آپ کی بلندخوانی سننا شروع کردیں ان کو ہوشیار کردیں کہ وہ کسی بھی وقت آپ سےسبق کے دوران سوال کرلیں گے اس لیےغور سے سنیں۔ بلندخوانی کے دوران کوئی نیا یا مشکل لفظ آجائے تو بورڈ پرفہرست تیار کیجیے۔

زبانی سوالات

- ارشد نے کس چیز کی ناقدری کی؟

- بجلی، پانی، گیس کی کفایت شعاری نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟
- ارشد جب واپس آیا تو گھر میں اندھیرا کیوں تھا؟
- بجلی کی قدر کا کیا مطلب سمجھ میں آیا؟
- امّی نے ارشد کو بجلی بچانے کا کیا فائدہ بتایا؟
- بجلی، پانی، گیس کیسے خرچ کرنی چاہیے؟
- گھر اور اسکول میں بجلی کیسے خرچ کرنی چاہیے؟
- یہ خزانے بچانا کیوں ضروری ہیں! اس سے ملک کو کیا فائدہ پہنچے گا؟

سبق ۱۱ — اللہ دیکھ رہا ہے

سبق کے مقاصد

- روز مرہ کے امور سے متعلق اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد کے ساتھ زبانی اظہار کرسکیں۔(کم از کم دو یا تین جُملے)
- سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- الفاظ سازی اور ارکان سازی کرسکیں۔
- کسی عنوان پر پانچ سے سات سادہ جُملے لکھ سکیں۔
- امر و نہی کے جُملے بنا سکیں۔
- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔موقع محل کے مطابق تشکّر، تہنیت، انکسار اور تاسّف کے کلمات ادا کرسکیں۔

آمادگی

۱۔ کیا ہمیں کسی کی چیز بغیر اجازت لینی چاہیے؟
۲۔ کسی کی چیز بغیر اجازت لینا یا استعمال کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

بچّوں کو بتائیے، بغیر اجازت کسی کی چیز لینا یا استعمال کرنا چوری کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ چوری کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ یہی عبارت تختۂ تحریر پر بھی لکھیے۔

بچّوں سے بات کیجیے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ہر حرکت کر ہر وقت دیکھ رہا ہوتا ہے۔ اساتذہ بلند خوانی کرنے سے پہلے نئے اور مشکل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔سبق کی بلند خوانی بچّوں سے بھی کروائیں اور پھر سوالات پوچھیے۔ بچّوں کو سکھائیے کہ ایمانداری میں عزّت اور کامیابی ہے اور بتائیے کہ جماعت میں بھی چوریاں نہیں ہونی چاہییں۔ بچّوں سے پوچھیے کہ اگر وہ اپنے دوست کو بری بات کرتے دیکھیں گے تو کس کس طرح سمجھائیں گے؟ سبق کے مواد کو ڈرامائی انداز میں بھی متعارف کروایا جاسکتا ہے۔ ایک بچّہ دوسرے بچّے کے بیگ سے چپکے سے کچھ نکال رہا ہے کوئی بچّہ دیکھ لیتا ہے اور پکڑ لیتا ہے۔ اب بتائیے کہ جس بچّے نے چوری پکڑی وہ کس طرح سمجھائے گا؟ ایک تمثیل کمرہ جماعت میں کروایئے۔ یقیناً بچّوں کو مزہ آئے گا۔

سبق کی تدریس

یہ سبق ایک دل چسپ تمثیل یا کہانی کی طرح پڑھ کر سنایئے یہ دو دوستوں خالد اور عامر کی کہانی ہے پہلے اساتذہ پڑھ کر سنائیں۔ بچّوں ہدایت کیجیے کہ وہ غور سے سنیں۔ تلفّظ پر بھی غور کریں اور ذہن نشین کر کے سوالوں کے لیے بھی تیار رہیں۔ بلند خوانی کے دوران مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھائیں۔ تلفّظ دُرست کریں اور معنی بتا کر یاد کروائیں۔

سبق میں دو پیراگراف ہیں ان کو ایک ایک کر کے پہلے اساتذہ پڑھیں اور پھر انفرادی بلند خوانی کروایئے۔ بچّے غور سے سنیں۔ شرارت میں لگے تو کہانی کا مواد بھول جائیں گے اور اساتذہ جب سوالات کرینگے تو جواب دینا نہیں آئے گا۔ اپنے بعد نام بنام بلند خوانی کروایئے اور زبانی سوال کیجیے صرف یہ دیکھنے کے لیے کہ وہ مواد کو سمجھ بھی رہے ہیں یا نہیں۔

زبانی سوالات

- کون کون باغ سے گزر رہا تھا؟
- کس چیز کا باغ تھا؟
- بچّے باغ سے گزر کر کہاں جارہے تھے؟
- بے ایمانی اور چوری کرنے کا کیا انجام ہوتا ہے؟
- ایمانداری کا کیا انعام ملا؟
- باغ والوں نے بچّوں کی عزت کی یا بے عزتی؟
- دنیا میں چوری کرنے والے کو کیا سمجھا جاتا ہے؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر بمعہ معانی لکھیے پھر اچّھی طرح سے سمجھایئے پڑھائی کروایئے۔ ذہن نشین کروانے کے لیے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے حوالے سے دُرست اور غلط بیان کی نشان دہی ✓ اور ✗ کا نشان لگا کر کیجیے۔

اچّھی طرح سمجھا کر پہلے زبانی حل کروایئے پھر بچّوں کو خود سے یہ کام کتاب میں کرنے دیں۔مناسب ہدایات دے کر کام کروایئے۔ کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے۔

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

پہلے تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۳۔ جوڑی میں اپنے ساتھی سے بات چیت کیجیے، یہ بتایئے کہ اگر آپ اپنے دوست کو کوئی غلط کام کرتے دیکھیں گے تو کیا کریں گے۔

سوال اچّھی طرح سمجھا کر بات چیت کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ مثال کے مطابق حُروف کو جوڑ کر الفاظ بنا کر بتایئے اور لکھیے۔
اساتذہ اس مشق کو پہلے زبانی حل کروائیں۔ مشق کروائیں اور پھر کاپی میں کروائیں۔

قواعد سیکھیے (امر و نہی)

۵۔ دیے گئے جُملوں میں سے فعل امر کے جُملوں کے سامنے ✓ اور فعل نہی کے جُملوں کے سامنے × کا نشان لگایئے۔
اساتذہ ان دونوں قسم کے جُملوں کی مثالوں کو پوری جماعت کو مشق کرا کر انفرادی طور پر ان دونوں قسموں کے جُملوں کی مثالیں زبانی لیں۔ پھر یہ کام کتاب میں کروایئے۔

پڑھیے

۶۔ بس کے اڈّے پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھیے۔
سوال میں دیے گئے نکات/ پوائنٹس پڑھوایئے۔ دُرست تلفّظ اور روانی کا خیال رکھیں۔

لکھیے

۷۔ اپنے گھر کے بارے میں پانچ جُملے لکھیے۔
پھر جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر پہلے آپس میں گفت گو کروایئے پھر ہر بچّے سے انفرادی طور پر یہ کام کروائیں۔ بچّوں کو ذخیرۂ الفاظ فراہم کریں۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

ریلوے اسٹیشن پر بورڈ پر کیا کیا ہدایات لکھی جاسکتی ہیں؟ کوئی پانچ ہدایات لکھ کر لایئے۔

سبق ۱۲ درخت ہماری دولت ہیں

سبق کے مقاصد

- اپنی ذات، گھر، اسکول، علاقے اور اردگرد کے بارے میں دُرست قواعد کے ساتھ کم از کم دو یا تین جُملے بول سکیں۔
- مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- گیارہ سے پندرہ تک دُرست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جُملے لکھ سکیں۔
- املا (حُروف کے حوالے سے) کا فہم لکھتے ہوئے استعمال کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے، ''درخت ہماری دولت ہیں'' ایسا کیوں کہا جاتا ہے؟ بچّوں کو تفصیل سے مثالیں دے کر سمجھایئے۔ زمین کو ہریالی دینے، خُوب صُورتی دینے اور فضائی آلودگی دور کرنے کے علاوہ بھی ان کی اہمیت ہے۔ تفصیل سے بتایئے تاکہ اس موضوع کی تدریس کی ایک فضا قائم ہوجائے۔ اہم الفاظ اور معنی دورانِ تدریس تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔ بچّوں کو گروہوں میں بانٹ کر آپس میں درختوں سے ملنے والی دولت کے متعلق بات کروائیں۔

سبق کی تدریس

عمدہ لحن کے ساتھ نظم کی بلندخوانی کیجیے۔ پوری نظم پہلے ایک ہی دفعہ میں پڑھیے۔ بچّوں سے باری باری بلندخوانی کروایئے۔ اشعار کا مطلب سمجھانے کے لیے اشعار تختۂ تحریر پر لکھیے اور ہر شعر کو الگ الگ سمجھایئے۔ اشعار سمجھا کر مختصر زبانی سوالات کیجیے تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ بچّوں کو کتنا سمجھ آیا۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھوایئے اور ان کے معانی سمجھایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق اشعار ملایئے۔

زبانی حل کروانے کے بعد کتاب میں یہ کام بچّوں کو خود سے کرنے دیں۔

۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) میوے (ب) لکڑی (ج) کھاد (د) نعمت

بات کیجیے

۳۔ درخت ہمیں کھانے کے لیے کیا کیا دیتے ہیں؟ اپنے ساتھی کو بتایئے۔ یہ بھی بتایئے کہ آپ کے گھر یا اِسکُول کے آس پاس کون کون سے درخت لگے ہوئے ہیں؟

دیے گئے سوالات بچّوں کو پڑھ کر سنایئے اور ان کے جوابات اپنے ساتھی کو بتانے کے لیے کہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دی گئی عددی ترتیب پڑھیے اور لکھیے۔

دی گئی عددی ترتیب کو پڑھوا کر کاپی میں لکھوایئے۔

قواعد سیکھیے الفاظ متضاد

۵۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد کاپی میں لکھیے۔

مثالی الفاظ سے مشق کروا کر دیے گئے الفاظ کے متضاد کاپی میں لکھوایئے۔

۶۔ دیے گئے جُملے خط کشید الفاظ کے املے کی تبدیلی کے ساتھ کاپی میں لکھیے۔
املے کو اچّھی طرح سمجھانے کے بعد سوالات کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

پڑھیے

۷۔ عالی اور زین کے درمیان ہونے والے مکالمے پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالات کے زُبانی جوابات دیجیے۔
عالی اور زین کے درمیان مکالمے پر مبنی مکالمے پڑھوائیے۔ زبانی جواب لیجیے۔ یہ چار جُملے انفرادی طور پر زیادہ سے زیادہ بچّوں سے پوچھ کر دیکھیں اگر یاد نہ ہوئے ہوں تو اجتماعی مشق کروائیے۔

لکھیے

۸۔ تصویر دیکھیے اور اس کے بارے میں کاپی میں پانچ جُملے لکھیے۔
اساتذہ ممکنہ مشکل الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیں تاکہ بچّوں کو آسانی ہوجائے۔ جُملے مختصر اور آسان لکھنے کی رہ نمائی کیجیے۔

سرگرمیاں

- سبق میں دی گئی سرگرمی کروانے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

- درختوں سے ہم کیا کیا چیزیں حاصل کرتے ہیں۔ پانچ ایسی چیزوں کے نام لکھیے جنھیں ہم کھاسکتے ہیں۔

سبق ۱۳ ماحول کی صفائی (سنانے کا سبق)

آمادگی

اساتذہ ماحول کی صفائی کے بارے میں بتائیں۔ ماحول چاروں طرف کی فضا کو کہتے ہیں۔ ہوا، پانی، مٹی وغیرہ۔ اب ساری چیزوں کے صاف رکھنے کا سوال ہے۔ دھواں، مٹی، بدبو، گندگی، صفائی ستھرائی کیسے رکھی جائے تاکہ بیماریاں بھی کم ہوں، ہریالی بھی ہو، درخت، پودے، گھاس وغیرہ ماحول کو خُوب صُورت بھی بنائیں۔ آج کا یہ سننے کا سبق ان ہی موضوعات کے بارے میں بتائے گا۔ دل چسپ اور روز مرہ کے تجربے کی چیزیں اس میں شامل ہیں۔

سبق کی تدریس

اساتذہ تعارف اور آمادگی کے کلمات کے بعد اب سبق کی بلند خوانی کریں۔ پہلے پورے سبق کو قصّہ کہانی کے طور پر سنائیں اور اس کے بعد پیراگراف پڑھیں۔ نئے اور مشکل الفاظ بورڈ پر لکھ کر تلفّظ سکھائیں اور ان نئے الفاظ کی مشق کروائیں۔ اساتذہ پہلا مختصر پیراگراف پڑھیں اور نئے/ مشکل الفاظ بمع معنوں کے تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ بلا کا شریر معنی بے انتہا شریر۔ لاپروا معنی کسی بات پر غور نہ کرنا۔ کوڑا کرکٹ معنی خراب اور بیکار چیزیں۔ حیران معنی پریشان ، کچرا یعنی کوڑا۔
اس چھوٹے سے پیراگراف کے مشکل الفاظ کے معنی بورڈ پر لکھے جاچکے ہیں ان کو پڑھوائیے۔ معنی یاد کر کے پوچھیے، پھر چند بچّوں کو بھی بلند خوانی کرنے کا موقع دیں۔ اسی طرح تمام سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ بلند خوانی کے بعد زبانی تفہیمی سوالات کیجیے۔

زبانی سوالات

- کن دو دوستوں کا اس سبق میں ذکر ہے؟
- کیا ان دونوں دوستوں کی عادتیں ایک سی تھیں؟
- نادر کیسی عادتوں کا بچّہ تھا؟
- لوگ ان دونوں پر حیران کیوں ہوتے تھے؟
- نادر کونسی بُری باتیں کرتا تھا؟

آپ کو کونسا بچّہ اچّھا لگا اور آپ کس جیسا بننا پسند کریں گے؟

سرگرمی

- جماعت میں چھوٹے چھوٹے گروہ بنا کر ان کو ۱، ۲، ۳، ۴ نمبر دیکھ کر ایک وقت میں ایک گروہ سے پوچھیں کہ ماحول کی صفائی کے بارے میں سبق سے کیا سیکھا؟
- اب وہ اپنے عمل میں کیا تبدیلی لائیں گے؟
- کیا وہ دوسرے بچّوں کو بھی ماحول صاف رکھنا سکھائیں گے؟

سبق ۱۴ آؤ پودے لگائیں

سبق کے مقاصد

- الفاظ اور سادہ جُملے دُرست آواز اور تلفّظ کے ساتھ ادا کرسکیں۔
- گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔ (گروہی گفتگو میں حصّہ لے سکیں)
- الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کرسکیں۔
- سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کرسکیں۔مثلاً: (کوڑا کرکٹ یہاں نہ پھینکیں) (لائن میں کھڑے ہوں) وغیرہ۔

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ آپ کو درخت، پھُول، پودے اور سرسبز جگہ کیسی لگتی ہے؟ یہ بھی پوچھیے کہ ان کے خیال میں درختوں کے کیا فائدے ہیں؟ کوئی ایک فائدہ ہر بچّہ بتائے۔ بچّوں کو بتایئے کہ درخت ہمارے لیے آکسیجن بناتے ہیں۔جس کی مدد سے ہم سانس لیتے ہیں۔ آکسیجن ہماری زندگی کے لیے بہت اہم ہے۔ پاکستان میں ہر سال درخت لگانے کی مہم شروع کی جاتی ہے۔ جسے ''شجرکاری مہم'' کہتے ہیں۔ ''شجرکاری مہم'' کا مطلب ہے درخت لگانے کا منصوبہ۔

بچّوں کو پودے لگانے کی اہمیت کا احساس دلایئے۔ یہ صرف ماحول کو خُوب صُورت ہی نہیں بناتے ہیں بلکہ اور بہت کچھ بھی دیتے ہیں۔

بچّوں میں باغبانی کا شوق پیدا کر کے انھیں ماحول کی صفائی کی اہمیت اور طریقے سکھایئے۔ یہ بات ذہن نشین کروایئے کہ یہ ہمارا فرض ہے۔

سبق کی تدریس

سبق پڑھانے کا ماحول بنا کر بنا کر اور عنوان سے تعارف کرانے کے بعد سبق کی بلند خوانی شروع کیجیے۔

اساتذہ پہلا پیراگراف پڑھیں۔ بچّوں کو سبق غور سے سننے کی تلقین کریں شجر کاری کا ہر سال کی طرح اعلان ہوا اور عالی کے اسکول میں بھی بچّوں نے پودے لگانے کا سوچا اور پلاننگ شروع ہوگئی۔ یہ پیراگراف سنا اور سمجھا کر بچّوں سے کتاب بند کروائیں اور سوالات کے زبانی جوابات لیں۔

- عالی کے اسکول میں شجر کاری کا اعلان کب ہوا؟
- شجر کاری کیا ہوتی ہے؟
- بچّوں کو گروہوں میں کیوں تبدیل کیا گیا؟

اساتذہ اب دوسرے پیراگراف کی بلند خوانی کریں۔ بچّوں سے توجہ سے سننے کو کہیں یہ کام جمعہ کو شروع ہوتا تھا۔ بچّے اپنے اپنے حصّے کے پودے لارہے تھے۔ اسکول کے چپراسی، چوکیدار وغیرہ نے اساتذہ کے بتانے پر ان جگہوں پر نشان لگائے جہاں پودے لگنے یا بیج اگانے تھے۔ ایک کمیٹی بنائی گئی تھی جس کی ذمہ داری کھاد اور مٹی خریدنے کی تھی۔ زمین میں گڑھے بھی انھوں نے ہی کھودے۔ آج کسی کا پڑھائی کا موڈ نہ تھا۔ سب اسی سرگرمی میں حصّہ لے رہے تھے۔ بچّوں کو ہدایت دی گئی تھی کہ ایسے پودے لائیں جو سارے سال ہرے بھرے رہیں یا پھر کام کے ہوں جیسے نیم، ماحول صاف دوست رکھتا اور سایہ دیتا ہے۔

نوٹ: اساتذہ پورے سبق کی بلند خوانی کرنے کے بعد بچّوں سے بھی بلند خوانی کروائیں۔ سبق کتاب سے پورا لیجیے۔ آخری پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے اور نئے الفاظ معنی بورڈ پر لکھتے جایئے۔

جماعت میں بیج بونے کے عمل سے لیکر پودے کے بڑے ہونے تک کی دیکھ بھال کرنا بچّے عملاً سیکھ جائیں گے۔ اس تربیّت کی مدد سے گھر کا باغ اور اسکول کا باغ سجائیں اور خُوب صُورت بنائیں۔ گھر میں سبزیاں اور پھل، ہری مرچ وغیرہ اگائیں اور اپنا چھوٹا سا باغ بنائیں۔

پروجیکٹ

بچّوں سے پودوں کی تصویریں بنوائیں اور ان کے بارے میں جُملے لکھوائیں کہ کس طرح دیکھ بھال کی اور خیال رکھا کم از کم تین لائنیں کاپی میں لکھوایئے اور ایک بات بھی لکھوایئے کہ آپ کو اس مہم کے شروع کرنے سے ساتھ مل کر کام کرنے کے آداب بھی سیکھنے اور دیکھنے کو ملیں گے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھوایئے اور ان کے معانی سمجھایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کیجیے۔

(ا) حکومت نے (ب) گروہوں میں (ج) سایہ (د) ہرا بھرا (ہ) اسکول

۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) بانٹ (ب) ہَوا (ج) گہما گہمی (د) بیماریاں

۳۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔
سارے سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر کاپی میں لکھوائیے۔

بات کیجیے

۴۔ گروہ بنا کر آپس میں بات چیت کیجیے کہ درخت کیوں لگانے چاہییں اور یہ بھی کہ درخت ہمیں کیا کیا دیتے ہیں؟ ہر گروہ درختوں سے حاصل ہونے والی کم از کم تین چیزیں کاغذ پر لکھے۔
اوپر دیا گیا سوال اچّھی طرح سمجھا کر گروہ میں بات چیت کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے ہوئے معمّے میں درختوں کے حوالے سے چیزوں کے نام چُھپے ہیں انھیں تلاش کیجیے۔ ان میں سے کوئی تین الفاظ جُملوں میں استعمال کر کے کاپی میں لکھیے۔
معمے کو زبانی طور پر حل کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

شاخ
پھول
مہم

ش	ا	خ	پھ	پ
ت	ن	ا	و	ی
م	ج	ر	ل	پ
ہ	پھ	ل	ن	ل
م	کھ	ا	د	ف

پیپل
کھاد
تنا

قواعد سیکھیے الف بائی ترتیب

۶۔ دیے گئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے اپنی کاپی میں لکھیے۔
تختۂ تحریر پر اچّھی طرح مشق کروانے کے بعد کاپی میں کام کروائیے۔
ممکنہ جوابات

پودے، جگہ، خوش، دیوار، سبزی، گملے، مٹی، نشان

پڑھیے

۷۔ دیے گئے اشعار کو لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیے۔
دیے گئے اشعار پہلے آپ پڑھ کر سنائیے۔ لَے، آہنگ اور روانی کا خیال رکھیے، پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ اس دوران جائزہ لیتے رہیں۔

لکھیے

۸۔ جماعت کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کم سے کم تین ہدایات لکھیے۔
سوال اچّھی طرح سمجھا کر کام کروائیے۔ پہلے زبانی طور پر ہدایات لے لیجیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کو مؤثر طریقے سے کروانے کے لیے انتظامات کیجیے۔ ہر مرحلے پر بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

پودے | تتلی | درخت | ہرا بھرا | کیاری

سبق ۱۵ حادثہ

سبق کے مقاصد

- چار یا چار سے زائد ارکان والے الفاظ کی دُرستی کرسکیں۔
- روز مرّہ امور سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد کے ساتھ زبانی اظہار کرسکیں گے۔ (دو سے تین رواں جُملے)
- بھاری آوازوں کی پہچان اور انھیں استعمال کرسکیں۔
- سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھ کر عمل کرسکیں۔
- سماجی ضروریات کے مطابق سماجی ہدایات تحریر کرسکیں۔
- جُملے میں فعل کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ

۱۔سڑک پر گاڑی چلاتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

۲۔ آپ کے خیال میں سڑکوں پر ٹریفک کیوں جام ہوتا ہے؟

بچّوں کو بتائیے کہ گاڑی یا موٹرسائیکل چلانے کے لیے ڈرائیونگ لائسنس لینا ضروری ہوتا ہے۔جس کے لیے سڑک کے قوانین اور گاڑی چلانے کا امتحان پاس کرنا ضرور ہوتا ہے۔ٹریفک کے مسائل پر ہلکی پھلکی گفتگو کیجیے لوگوں کی بے خبری اور لاپروائی پر روشنی ڈالیے۔ لوگ جب بے صبرے ہوکر قطار توڑ کر بھاگتے ہیں تو کیا کیا ہوتا ہے؟ مِل جُل کر بات کیجیے۔

اساتذہ بچّوں کے ساتھ ٹریفک کے متعلق عام گفتگو کر کے ٹریفک کے ہرسسٹم اور حالات پر گفتگو کر کے سبق کے عنوان کو پڑھانے کا ماحول بنائیے۔ بچّے بھی اپنے تجربات سڑک پر ہونے والے حادثات کے واقعات سنائیں اور ماحول میں گرما گرمی پیدا کریں۔ بچّے اپنے مشورے، تجاویز اور اصلاح کے طریقے بھی بتاسکتے ہیں۔

سبق کی تدریس

اساتذہ پہلے تو پورا سبق کہانی کی طرح پڑھ جائیں اور بچّوں کو غور سے سننے کی ہدایت دیں پھر اساتذہ پیراگراف کی دوبارہ بلند خوانی کرتے ہوئے نئے اور مشکل الفاظ کو بورڈ پر تلفّظ اور معنی سکھانے کے لیے لکھیں۔ بچّے غور سے سنیں۔

تلفّظ کی مشق کروا کر الفاظ معنی یاد کروایئے۔ پہلے پیراگراف کی بلند خوانی بچّے بھی کریں۔ اس کے بعد اس پیراگراف پر مبنی سوال کریں مختصر یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا توجہ سبق کی طرف رہی۔ سنا، سمجھا یا نہیں معنی یاد کروایئے۔ انفرادی بلند خوانی اعادہ کے طور پر کروایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے پڑھ کر سنایئے، معانی سمجھایئے اچھی طرح مشق کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگایئے۔

تمام سوالات زبانی طور پر حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) سرخ بتّی (ب) جھٹکا (ج) سڑک (د) شرمندہ (ہ) ہیلمٹ

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی کے ساتھ دیے گئے نشانات دیکھیے اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

بچّوں کو ہدایت دیجیے کہ سوال میں دیے گئے ٹریفک کے نشانات دیکھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے ساتھی کو بتایئے۔ اگر بچّوں کو نشانات سمجھنے میں دشواری ہو تو ان کی مدد کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سُنیں اور پھر مثال کے مطابق انھیں ارکان میں توڑ کر لکھیے۔

دی گئی مثال اچّھی طرح سمجھا کر پہلے چند مثالی الفاظ کی مدد سے مشق کروایئے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

قواعد سیکھیے فعل

۵۔ دُرست فعل لگا کر جُملے مکمل کیجیے۔

تعریف اور مثالوں کی مدد سے فعل اچّھی طرح ذہن نشین کروایئے پھر دیا گیا کام بچّوں کو خود سے کرنے کے لیے کہیے۔

پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

عبارت کو پہلے آپ دُرست تلفّظ اور روانی کے ساتھ پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے انفرادی طور پر پڑھائی کروایئے۔

لکھیے

۷۔ سڑک پر حادثے سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ کوئی سی دو ہدایات کاپی میں لکھیے۔
سوال کو مثال کی مدد سے اچھی طرح سمجھایئے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

پانچ بھاری آوازوں والے الفاظ لکھیے اور ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

سبق ۱۶ بلبو کی بولی (سنانے کی نظم)

آمادگی

بچّوں کے لیے یہ ایک دل چسپ نظم ہے۔ نظم سنانے سے پہلے ان سے پوچھیے کہ کس کس کے گھر میں چھوٹے بچّے ہیں اور وہ کیسے بولتے ہیں؟ بچّے بول کر بتائیں گے تو انھیں بتانے دیجیے۔ اس طرح جماعت میں خوش گوار ماحول پیدا ہوگا۔ بچّے لطف اندوز ہوں گے اور دل چسپی لیں گے۔
بچّوں کو بتایئے کہ آج ہم ایک ایسی نظم پڑھیں گے جس میں چھوٹے بچّوں کی بولی بتائی گئی ہے۔ خوب اچھے ترنّم اور لحن کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کریں۔ بچّوں کو بھی یہی انداز سکھائیں۔ لَے اور عمدہ تلفّظ کے ساتھ یہ پوری نظم بچّوں کو پڑھ کر سنائیں۔ انھیں پہلے ہدایات دیجیے کہ نظم پڑھنے کے دوران بچّوں کو کیا کرنا ہے۔
جیسے کہ
۱۔ خاموش رہیں
۲۔ غور سے سنیں
نظم کی بلند خوانی سے پہلے ہی بچّوں کی ڈیسک پر سے سب چیزیں ہٹادیں تاکہ چیزوں سے کھیلنے سے ان کی توجہ نہ بٹے۔ ان ہدایات کی وجہ یہ ہے کہ زبانی سمجھانے کے بعد زبانی سوالات بھی مواد کے متعلق ہوں گے۔ نظم سنانے اور بچّوں سے پڑھوانے کے بعد جانچ کے لیے زبانی سوالات پوچھیے۔
زبانی سوالات

- نظم کس کے بارے میں ہے؟
- آپ کے خیال میں بلبو ایسے کیوں بولتا ہے!
- کیا آپ کے دوستوں میں کوئی اس طرح بولنے والا بچّہ ہے!
- آپ نے کسی بچّے کو ایسے بولتے دیکھا ہے تو وہ کون ہے اور کہاں دیکھا ہے؟

اس سبق کا اختتام ایک رول پلے پر کیا جاسکتا ہے۔ بچّوں کو نظم کے مطابق تیار کروائیں اور رول پلے کروایئے۔

سبق ۱۷

یہ ہے اپنا پاکستان

سبق کے مقاصد

- سن کر اپنی رائے کا زبانی اظہار کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- کسی منظر کے بارے میں کم از کم ۳ جُملے تحریر کرسکیں۔
- سادہ جُملے بہ لحاظِ زمانہ تبدیل کرسکیں۔
- پڑھنے سے پہلے بہ لحاظِ زمانہ تبدیل کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ سبق کی تیاری کے لیے پس منظر بنائیں پہلا سوال یہ پیدا ہوگا کہ ''وطن'' ہوتا کیا ہے؟ ضروری ہے کہ سبق پڑھاتے وقت کا پاکستان کا بڑا سا جھنڈا تختۂ تحریر پر یا جماعت کی دیوار پر لگائیں اور بتائیں کہ یہ ہمارے وطن کا جھنڈا ہے۔

پاکستان ایک ملک ہے۔ اس کے چار صوبے ہیں (۱) سندھ (۲) پنجاب (۳) بلوچستان اور (۴) خیبر پختون خوا۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر بھی پاکستان کا حصّہ ہیں۔ پاکستان کی ہندوستان سے آزادی کا مختصر تعارف کرائیے۔ کیسے اور کس شکل میں آزادی ملی؟ لاکھوں جانیں قربان ہوئیں۔ پھر ہم کو ایسا ملک اور آزادی ملی۔ ہمارے رہنما قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ وہ ایک جرأت مند پڑھے لکھے حقیقی محبِّ وطن رَہ نما تھے۔

سبق کی تدریس

اساتذہ اس پس منظر کے بعد نظم کا عنوان بنائیں اور بلند خوانی کریں۔ دیے گئے تلفّظ کے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھیں۔ بیچ بیچ میں سوالات بھی کرتے جائیں۔مختلف علاقوں کی تصویریں دکھائیے اور سمجھائیے ۔صحرا، کھیت، گندم، پانی تصاویر دکھا کر الفاظ سمجھائیے یا جہاں خود بنا سکیں بنائیے۔ اہم الفاظ تختۂ تحریر پر تحریر کیجیے۔ یوم آزادی کو منانے کی اہمیت، جذبہ، جوش و خروش بیان کیجیے۔ بچّوں سے پوچھیے وہ یوم آزادی کس طرح مناتے ہیں؟ ماحول تو بن ہی چکا ہے اور بہت سی معلومات دے بھی دی گئی ہیں۔ اب پہلے اساتذہ پوری نظم کو پڑھیں۔ جہاں جہاں کچھ ایسا ذکر آئے تو اس کو نقشے میں بھی دکھائیں کہ یہ کہاں واقع ہے۔ نقشے میں وطن کا بہت حسین حصّہ بھی کھینچا گیا ہے۔ یہ نظم سرشار صدیقی نے لکھی ہے۔ شاعر کا نام بچّوں کو بتائیے۔

اساتذہ کے بعد انفرادی بلند خوانی ہوگی۔

اس نظم سے ایک ایک بند کی تشریح کرکے اس ملک کی خصوصیات بتائیے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ یہ سمندر کے کنارے آباد ہے۔سمندر کے شور کو شاعر نے سمندر کا گیت کہا ہے۔جس ملک کے پاس سمندر جیسی دولت ہو وہ امیر کہلاتا ہے کیونکہ سمندر میں تجارت کے ساتھ قدرتی دولت اور دیگر اہم چیزیں ہوتی ہیں۔ مچھلی، سچّے موتی اور سمندر کے نیچے موجود ہریالی ہے جس میں جانور بھی ہوتے ہیں اور وہ قیمتی ہوتے ہیں۔سمندر کے نیچے بھی ایک دنیا آباد ہے۔سمندری دولت پاکستان کے پاس یہ ہے جو بتائی گئی ہے۔

پہلا پیراگراف پڑھانے اور سمجھانے کے بعد مختصر زبانی سوالات کیجیے۔

زبانی سوالات

- پاکستان کس سمندر کے پاس واقع ہے، نقشے کی مدد سے معلوم کیجیے۔

- کیا سمندر سے ملک میں خوشحالی آتی ہے؟
- کس کس طرح سمندر ہمیں دولت دیتا ہے؟ سوچ کر بتائیے۔

اساتذہ تیسرے اور چوتھے بند کی بلند خوانی کریں اور نئے الفاظ بورڈ پر تحریر کرتے جائیں۔ ان الفاظ کا تلفّظ سمجھا کر اور معنی یاد کروائیے۔ تیسرے اور چوتھے بند کی تشریح کر کے اچّھی طرح سمجھائیں۔ پاکستان کے سب سے زیادہ سرسبز صوبے کو نقشے میں دکھائیں۔ لوہا، تانبا، سونا وغیرہ معدنیات والا حصّہ بھی دکھائیں۔ میوہ جات اور پھلوں والے علاقے بھی دکھائیں۔ الفاظ معنی یاد کروائیں۔ تلفّظ (دُرست) کی مشق کروائیں۔ دونوں بندوں کی تشریح کر کے سوال پوچھیں (زبانی) تاکہ فہم اور ادراک کی جانچ ہو سکے۔

پاکستانیوں میں محبت اور یکساں سوچ سب بھائی بھائی نیکی یہ خلوص اور پیار سے رہتے ہیں۔ اچھے انسان اور اچّھی عادات کے مالک ہیں۔ اس میں سرسبز علاقے ہیں۔ کھلی زمین یعنی میدان ہیں۔ بازار دکانیں ہیں۔ دریا، نہریں اور پہاڑ ہیں؛ جنگل، صحرا میدان اور مٹی سے بھرپور زمین بھی ہے۔ یہ ہمارا پاکستان ہے جس میں کسی دولت کی کمی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اس نے ہمیں ہر دولت سے بھرپور وطن دیا ہے۔معدنیات، سمندر، اچّھے موسم سبزہ میدان، پہاڑ، نہریں، دریا سب کچھ دیا ہے۔ دنیا کے اونچے ترین پہاڑ بھی یہاں ہیں۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنایئے پر بچّوں سے پڑھوایئے۔معانی سمجھایئے۔ فلیش کارڈز کی مدد سے سرگرمی کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق مصرعوں کو ملایئے۔

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

تمام سوالات کو پہلے زبانی طور پر حل کروایئے پھر کتاب/ کاپی میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی سے بات کیجیے کہ اس دفعہ یوم آزادی کے موقع پر آپ اپنے گھر کو کس طرح سجائیں گے؟ کوئی سی دو باتیں بتایئے۔

سوال سمجھا کر بچّوں کو بات کرنے کے لیے کہیے۔ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے الفاظ میں سے پاکستان کے مناظر والے الفاظ ڈھونڈ کر کاپی میں لکھیے۔کوئی سے پانچ الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔ جُملے بنا کر کاپی میں لکھیے۔

پہلے یہ کام زبانی طور پر حل کروایئے۔ پھر کاپی میں کام کروایئے۔

قواعد سیکھیے زمانے کی پہچان

۵۔ زمانے کے لحاظ سے دیے گئے جُملوں کو غور سے پڑھیے۔

بچّوں کو دیے گئے جُملے پڑھوایئے اور ان کے فرق کو واضح کیجیے۔

۶۔ دیے گئے جُملوں کو دُرست زمانے سے ملایئے۔
زبانی حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔
۷۔ دیے گئے جُملوں میں سے زمانہ حال کے جُملوں کو زمانہ ماضی اور مستقبل میں تبدیل کر کے کاپی میں لکھیے۔
زبانی حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

پڑھیے

۸۔ دیے ہوئے اشعار دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔
ایک دفعہ آپ پڑھ کر سنا دیں پھر دُرست تلفّظ اور روانی سے بچّوں سے پڑھوایئے۔

لکھیے

۹۔ سَیر و تفریح کے لیے کون سی خُوب صُورت جگہ آپ کو پسند ہے ؟ اس جگہ کے بارے میں پانچ جُملے لکھیے۔
دیا گیا سوال جماعت میں پوچھیے اور ہر بچّے سے زبانی اس کا جواب لیجیے۔ پھر بچّوں کو یہ کام خود سے کرنے دیجیے۔ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ دورانِ کام جائزہ لیتے رہیے، اگر مدد کی ضرورت ہو تو مدد کیجیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی رہ نمائی کیجیے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

پہاڑ | سبزہ | خوش حال | محبّت | جنگل

سبق ۱۸ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ (سنانے کا سبق)

آمادگی

جماعت میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی تصویر لگایئے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ یہ کون ہیں؟ اُمّید ہے زیادہ تر بچّے دُرست جواب دیں گے۔ اگر کچھ بچّے نہ دے سکیں تو بھی کوئی بات نہیں۔ آپ انھیں بتایئے کہ یہ ہمارے قومی شاعر علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ بچّوں کو ان کی شخصیت کے بارے میں بتایئے۔ پاکستان بنانے میں ان کا کیا کردار ہے یہ بتایئے۔ بچّوں کو بتایئے کہ آج ہم علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں سبق پڑھیں گے سب بچّوں کو غور سے سننے کی ہدایت دیجیے۔
سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ دل چسپ پیرائے میں تھوڑا تھوڑا حصّہ کر کے سنایئے۔ ہر حصّے کو سنانے کے بعد اس کے تفہیمی سوالات پوچھیے تاکہ پتہ چلتا رہے کہ بچّے غور سے سن رہے ہیں۔ مکمل سبق سنانے کے بعد سبق کے آخر میں دیے گئے سوالات پوچھیے۔ سبق کے ساتھ ساتھ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی بچّوں کے لیے لکھی گئی نظمیں بھی سنانے کا اہتمام کیجیے۔

سبق ۱۹ — بوجھو پہیلی

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختصر کہانی، نظم، گُفت گُو، واقعہ اور ہدایت سُن کر اپنے الفاظ میں بیان کرسکیں گے۔
- لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- اپنے اِسکُول کا پتا لکھ سکیں۔
- مذکّر کے مونّث (الفاظ) لکھ سکیں۔
- الفاظ کے متضاد (الفاظ) بنا سکیں۔

آمادگی

اساتذہ بچّوں کو بتائیں اب تک ہم نے سبق۔ نظم یا سننے کا سبق نظم وغیرہ پڑھا ہے۔ آج ہم پہیلیوں کا سبق پڑھیں گے۔ یہ سبق کی ایک نئی قسم ہے۔ اس قسم کا سبق پڑھا جانا دراصل ایک دماغی مشق ہے۔ بچّے اس کو پڑھ کر جواب ڈھونڈنے کی غرض سے سوچتے ہیں جستجو کرتے ہیں کہ یہ جو لکھا ہے یہ کس چیز کی طرف اشارہ ہے۔ ان کا یہ جوش اور جستجو دماغ کو تیز کرتا ہے اور جب ان کو خود اپنی تلاش سے یا کبھی اشاروں کی مدد سے دُرست جواب مل جاتا ہے تو ان کی خود اعتمادی بڑھتی ہے۔ اس لیے تدریس کے اس طریقے کی اہمیت ہے۔ کوئی بات گھما پھرا کر پوچھنا یا کسی بات کا حل گھما پھرا کر نکالنا یہ سوچ بچار کے بعد یہ ایک طرح کا معمّہ ہوتا ہے اور اس کو 'پہیلی' کہتے ہیں۔

بچّوں کو یہ اچّھی طرح سمجھانے کے بعد بتائیے کہ آپ نے ایک نظم بھی پڑھی ہے جو شان الحق حقی نے لکھی ہے۔ انھوں نے ہی بچّوں کے لیے پہیلیوں کا سبق لکھا ہے تاکہ بچّوں کا دماغ تیز ہو انھیں طرح طرح کے سبق پڑھنے کو ملیں۔ پہلے زمانے میں معمّے وغیرہ کم کم ہوتے تھے (Puzzle) لیکن پہیلی بوجھنا ایک عام کھیل تھا جس میں بچّوں، بڑوں سب کو مزہ آتا تھا۔

سبق کی تدریس

اساتذہ نے بتادیا کہ پہیلی کیا ہوتی ہے۔ اب بچّوں سے پوچھیے کہ کیا آپ میں سے کسی کو کوئی پہیلی آتی ہے؟ اگر آتی ہو تو جماعت کے بچّوں سے پوچھیے۔ بچّوں کو یہ سوال کرنے کا موقع دیں۔ دیکھیے کس حد تک کامیابی ہوتی ہے۔ ان کو بتائیں کہ یہ ایک قسم کا کھیل ہے۔ کبھی کبھی یہ نظموں کی شکل میں بھی ہوتی ہے۔ یہ کھیل بچّوں میں مسائل حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ پہیلی بوجھنے کے لیے بوجھنے والا حل کرنے کے لیے کچھ اشارے اور مدد دے کر آسانی پیدا کرتا ہے۔ اس کو "اتا پتا" دینا کہتے ہیں۔

پہیلی کا جواب ڈھونڈنے کو پہیلی بُوجھنا کہتے ہیں یہ ضرور یاد کروادیجیے۔ یہ ایک اصطلاح ہے اور یہ بڑا پرانا روایتی کھیل ہے۔

بوجھو پہیلی

۱۔ سیکھنے والا بولتا جائے
سکھانے والا چپ
اس میں میرا دھیان پڑا ہے۔
شور نہ کرنا چپ (جواب: کتاب)

یہ پہیلی پڑھا کر اساتذہ سوچنے کا موقع دیں۔ بچّوں کے جواب دُرست نہ ہونے پر انھیں ممکنہ امدادی اشارے دیجیے۔جن کو اتا پتا کہتے ہیں۔ پڑھے t لکھوں کے کام کی چیز، بچّے اس سبق کے دوران ہوشیار اور الرٹ رہیں۔ دماغ استعمال کریں اور پھر جواب بتائیں۔ اسی طرح باقی پہیلیاں بھی پڑھوایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر تختۂ تحریر پر آویزاں کیجیے۔ ان کے معانی کے کارڈز بچّوں کو دیجیے۔ اب الفاظ پڑھوایئے بچّوں سے معانی بتانے کے لیے کہیے۔ بچّے کارڈز کی مدد سے دُرست معانی بتائیں اگر نہ بتاسکیں تو آپ مدد کیجیے یا کتاب سے مدد لینے کے لیے کہیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے بھر کر پہیلی مکمل کیجیے۔

اس سوال میں وہی پہیلیاں مکمل کرنے کے لیے کہا گیا ہے جو بچّوں نے کتاب میں پڑھی ہیں اس لیے یہ کام بچّوں کو سمجھا کر انھیں خود سے کرنے کے لیے کہیے۔

بات کیجیے

۲۔ اپنے ساتھی سے کوئی پہیلی پوچھیے، جو آپ کو یاد ہو۔

سوال سمجھا کر اپنے ساتھی سے پہیلی پوچھنے کے لیے کہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۳۔ دیے گئے الفاظ کے حُروف کو ہدایت کے مطابق معمّے میں ترتیب سے لکھیے۔

پہلے اس معمّے کو جماعت میں زبانی حل کروایئے۔ پھر معمّہ میں لکھنے کے لیے کہیے۔

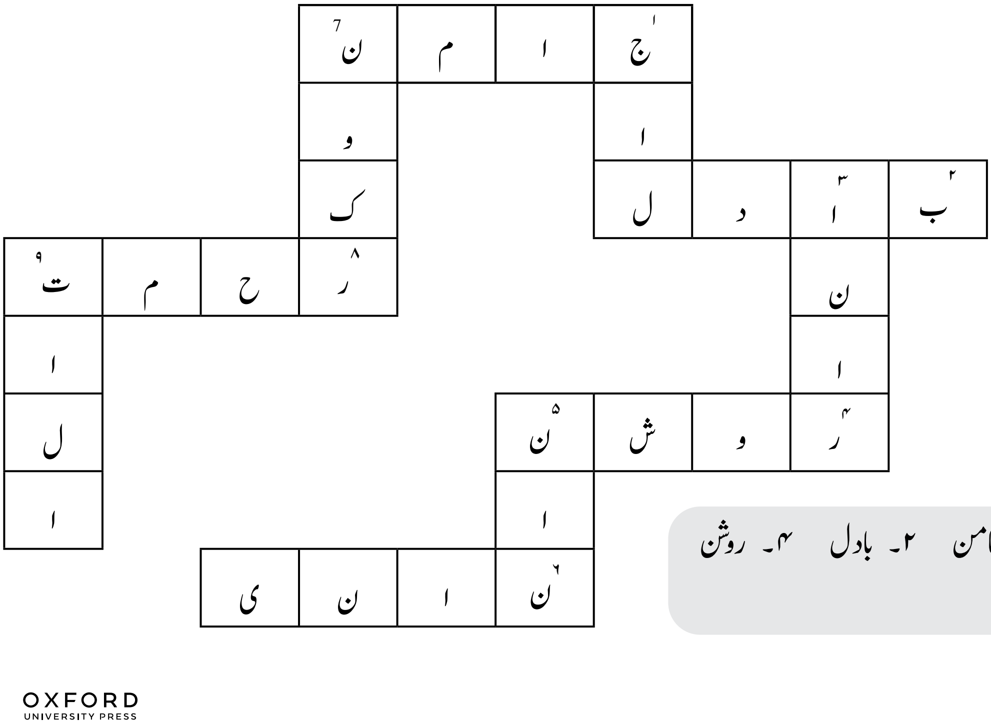

اوپر سے نیچے

۱۔ جال

۳۔ انار

۵۔ نان

۷۔ نوکر

۹۔ تالا

دائیں سے بائیں ۱۔ جامن ۲۔ بادل ۴۔ روشن

۶۔ نانی ۸۔ رحمت

قواعد سیکھیے

۴۔ دیے گئے مذکّر کو دُرست مونّث سے ملایئے۔

یہ سوال بہت آسان ہے۔ یہ بچّوں کو خود سے کرنے دیجیے۔ کام کرنے سے پہلے واضح ہدایات دیجیے کہ کس طرح کرنا ہے۔

۵۔ خط کشیدہ الفاظ کے دُرست متضاد خالی جگہ میں لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) صبح (ب) اوپر (ج) اندھیرا (د) گرم (ہ) میٹھی

پڑھیے

۶۔ دی گئی کہانی پڑھیے اور سوالات کے جوابات دیجیے۔

دی گئی کہانی دل چسپ طریقے سے پڑھ کر سنایئے پھر اسی طرح بچّوں سے پڑھوایئے۔ اس کے بعد سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

۷۔ استاد کی مدد سے اپنے اِسکُول کا پتا خوش خط لکھیے۔

اِسکُول کا پتہ تختۂ تحریر پر لکھیے پھر بچّوں سے پڑھوانے کے بعد انھیں اس پتے کو کاپی میں خوش خط لکھنے کے لیے کہیے۔ جو بچّے اچّھا کام کریں ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

سرگرمیاں

دی گئی سرگرمی پوری منصوبہ بندی اور تیاری کے ساتھ جماعت میں کروایئے۔

گھر کا کام

اپنی پسند کی کوئی آسان سی ڈش کی ترکیب امّی سے پوچھ کر لکھ کر لایئے۔

سبق ۲۰ قرض لو تو واپس دو

سبق کے مقاصد

- گُفت گُو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں (اپنی باری کا انتظار کرنا، بڑوں سے بات کرنا)
- کم از کم پانچ سے چھے جُملوں پر مشتمل تقریر کرسکیں۔
- مکالمے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- سولہ سے بیس (۱۶-۲۰) تک عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- مخصوص ذخیرہ الفاظ کی املا لکھ سکیں۔
- اسمِ ضمیر کا دُرست استعمال کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے وہ کون سی اچّھی عادتیں ہیں جنھیں اختیار کرنے کی اللہ تعالیٰ نے خاص ہدایت دی ہے۔ وہ جو بھی بتائیں اسے تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔ان کی بتائی ہوئی عادات میں اگر قرض لوٹانے کی بات بچّوں نے بتادی تو ٹھیک ورنہ آپ انھیں بتایئے کہ اسلام کی خاص تعلیمات میں جھوٹ نہ بولنا، لڑائی جھگڑا نہ کرنا بھی شامل ہے اورسب سے زیادہ اہم قرض لے کر واپس نہ کرنا ہے۔ بچّوں کو بتایئے کہ آج ہم اسی عنوان کے متعلق سیکھیں اورسکھائیں گے۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلندخوانی اساتذہ ٹھہرٹھہر کر کہانی کے انداز میں کریں اور بیچ بیچ میں بچّوں سے پڑھائے ہوئے مواد پر سوالات بھی کرتے جائیں اس دوران اہم الفاظ بورڈ پر لکھتے جائیں۔مشق بھی کرواتے جائیں بعد میں کاپی میں نقل کروالیں تو اعادہ بھی ہوجائے گا۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے پڑھ کر سنایئے، معانی سمجھایئے اچّھی طرح مشق کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جُملے کے سامنے صحیح (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

بچّوں سے یہ کام پہلے زبانی کروالیں پھر کتاب میں کرنے کے لیے کہیے۔

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

دیے گئے سوالات کے جوابات پہلے زبانی طور پر لیجیے پھر کاپی میں جوابات لکھوایئے۔ کام کرنے کے لیے بچّے کتاب/سبق سے مدد لے سکتے ہیں۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی کے ساتھ بات کیجیے کہ ہم جماعت میں ہوں یا گھر میں، بات کرتے وقت اپنی باری کا انتظار کرنا چاہیے۔ اسی طرح کھیلتے وقت یا دکان پر بھی اپنی باری کا انتظار کرنا چاہیے۔ بڑوں سے احترام اور ادب کے ساتھ بات کرنی چاہیے۔

اس بات کیجیے کی سرگرمی میں بچّوں کو کیا کرنا ہے، انھیں اچّھی طرح سمجھایئے پھر گفت گو کرنے کے لیے کہیے۔ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ حُروف جوڑ کر الفاظ بنایئے ، آخری حَرف سے ایک نیا لفظ بنایئے اور اس کا ہم آواز لفظ لکھیے۔

دی گئی مثال اور دیگر مثالی حروف اور الفاظ کی مدد سے تختۂ تحریر پرمشق کروایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

قواعد سیکھیے اسمِ ضمیر

۵۔ دیے گئے اسمِ ضمیر کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

اسمِ ضمیر اچّھی طرح سمجھا کرمشق کروایئے۔ پھر دیے گئے الفاظ کے پہلے زبانی جُملے بنوایئے پھر کاپی میں لکھوایئے۔

پڑھیے

۶۔ دیے گئے مکالمے پڑھیے اور سوالوں کے جواب دیجیے۔

کتاب میں دیے گئے مکالمے بچّوں کو پڑھ کر سنائیے پھر ان سے پڑھوائیے جماعت میں سے دو بچّوں کو بہ طور عالیہ اور بانو پیش کیجیے اور ان سے مکالمے ادا کروائیے۔ اس طرح بچّے اچّھی طرح سمجھ جائیں بعد میں زبانی سوالات پوچھیے۔

لکھیے

۷۔ سُنیے اور لکھیے (املا)۔

چند الفاظ اور کچھ جُملے پہلے سے بچّوں کو دیجیے اور املا کی تیاری کروائیے پھر دُرست طریقے سے املا لیجیے

۸۔ دی گئی عددی ترتیب لکھیے۔

دی گئی عددی ترتیب پڑھوا کر کاپی میں لکھوائیے۔

سرگرمیاں

مکمل منصوبہ بندی اور تیاری کے بعد دی گئی سرگرمی جماعت میں کروائیے۔ اچّھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام

دیے گئے اسمِ ضمیر کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

میں	ہم	تمھارا	وہ	ہمارا

سبق ۲۱ ٹوٹا تارا (سنانے کی نظم)

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ رات کے وقت انھوں نے آسمان دیکھا ہے؟ پوچھیے کہ انھیں وہاں کیا نظر آتا ہے؟ وہ یقیناً کہیں گے چاند ستارے۔ پوچھیے کہ ستارے کیسے نظر آتے ہیں؟ وہ یقیناً کہیں گے کہ چمکتے ہوئے اس موقع پر کچھ بچّوں کو تختۂ تحریر کے پاس بلا کر ان سے ستارا بنانے کے لیے کہیے۔ ان کو بتائیے کہ ستارے کو تارا بھی کہتے ہیں اور آج ہم ایک نظم پڑھیں گے جس کا نام "ٹوٹا تارا" ہے۔ شاعر کا نام بتائیے۔

بلند خوانی

یہ ایک دل چسپ نظم ہے۔ اچھے انداز میں نظم پڑھ کر سنائیے۔ آواز کے اتار چڑھاؤ اور ہاتھوں کی حرکت او چہرے کے تاثرات کی مدد سے بلند خوانی کو دل چسپ اور پُر اثر بنائیے، بچّوں سے بھی اسی انداز میں بلند خوانی کروائیے۔ نظم پڑھوانے کے لیے پڑھائی کا کوئی بھی طریقہ جو آپ کی جماعت میں بچّوں کے ساتھ کار آمد رہتا ہو اختیار کیا جاسکتا ہے۔ بلند خوانی کے بعد زبانی سوالات بھی پوچھیے۔

سبق ۲۲

چھپّن چھپائی

سبق کے مقاصد

- سُن کر اپنی رائے کا زُبانی اظہار کرسکیں۔
- کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مبنی عبارت دُرست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- پانچ سے سات سادہ جُملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- تصویر/ خاکہ دیکھ کر کم از کم تین جُملے لکھ سکیں۔
- جُملے میں مفعول کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ بچّوں کو بتائیں کہ انھیں جو مضمون سب سے زیادہ پسند ہے یعنی کہ ''کھیل''، آج کا سبق اسی پر مبنی ہے۔ تو پھر آج تو بہت مزہ آئے گا۔ کھیلوں کے متعلق باتیں اور سوالات ہوں گے۔ آپ کا جو دل چاہے کھیلوں کے متعلق سوال کریں۔ جماعت میں اچّھا ماحول ہوگا اور بچّے جماعت میں خوشی خوشی پڑھیں گے۔ بچّوں سے پوچھیں، کیا کوئی ایسا بھی کھیل ہے جو آپ کو بہت پسند ہے لیکن آپ کو کھیلنا نہیں آتا؟

دنیا میں اتنے سارے کھیل ہیں۔ آپ کو کون کون سے پسند ہیں؟ اور آپ خود کون سا کھیل کھیلتے ہیں۔ ان کھیلوں کو کھیلنے والے کون سے کھلاڑی پسند ہیں۔ چند کے نام بتائیے۔

انھیں بتائیے کہ پرانے کھیل آج کل کے کھیلوں سے بالکل مختلف تھے۔ ان میں سے ایک کھیل ''چھپن چھپائی'' بڑا مشہور ہے۔ آج کے بہت ہی کم بچّے اس کھیل کے بارے میں جانتے ہیں۔

''چھپن چھپائی'' کے بارے میں تعارف کرائیں اساتذہ بھی کھیل کا طریقہ اور اصول زبانی سمجھائیں۔

چھٹیوں میں جب دوست، رشتہ دار اور بچّے اکٹھے چھٹیاں گزارنے اور نانی یا دادی کے گھر رہنے آجاتے ہیں تو گھر کے اندر کئی کھیل کھیلتے ہیں۔ اس میں ایک کھیل چھپن چھپائی ہے بچّوں سے پوچھیے آپ میں سے کتنے بچّوں نے یہ کھیل کھیلا ہے؟ اسی بارے میں کوئی بچّہ کوئی خاص واقعہ بتانا چاہیے تو سب کو بتائے۔ ان کو بتائیے کہ ہم سبق پڑھیں گے جس کا عنوان ہے چھپن چھپائی۔

سبق کی تدریس

یہ ایک دل چسپ سبق ہے پہلے اساتذہ باآواز بلند پڑھ کر بچّوں کو سبق کے مواد سے آگاہ کریں۔ اس دوران نئے اورمشکل الفاظ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ پہلے کچھ حصّے کی بلند خوانی کریں اور پھر اس حصّے کی مختلف بچّوں سے بلند خوانی کروائیں۔مشکل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں معنی بتائیں اور پھر ان کو یاد بھی کروائیں جب سب کی بلند خوانی ختم ہوجائے تو کسی ایک بچّے سے کھیل کے طریقے کا خلاصہ پوچھیں اور اگر دو ایک اور بھی بولنا چاہیں تو موقع فراہم کیجیے۔ یہ ان کی پسند کا سبق ہے۔سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

زبانی سوالات

- جب کوئی چھٹی آتی ہے تو عامر سمیت سارے بچّے کہاں جاتے؟ وہاں جاکر وہ کون کونسے کھیل کھیلتے؟
- چھپن چھپائی میں سب سے پہلے بچّے کہاں چلے جاتے ہیں؟
- ایک بچّے دور کھڑا ہوجاتا اور اس کی آنکھیں کو کیا کردیتے ہیں؟

- اس بچّے کا کیا کام ہوتا؟
- جب سب بچّے جگہ جگہ چھپ جاتے تو ایک بچّہ کیا آواز لگاتا ہے؟
- بچّہ جو آنکھیں بند کر کے کھڑا ہوتا ہے اس آواز کو سنتے ہی کیا کرتا ہے؟
- جب اسے کسی بچّے کی جھلک بھی نظر آتی ہے تو وہ چیختا ہے۔ چور، چور۔
- جو پکڑا جاتا پھر وہ کیا کرتا ہے اور باقی بچّے پھر کیا کرتے ہیں؟
- بچّے پھر کہاں کہاں چھپتے ہیں؟
- آمنہ کہاں چھپی ہوئی تھی؟
- کیا بچّوں کو مزہ آیا؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھوایئے اور ان کے معانی لکھ کر اچّھی طرح سمجھانے کے بعد ان کے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق خالی جگہوں میں دُرست الفاظ لکھیے۔

یہ خالی جگہیں سبق سے ہی لی گئی ہیں۔ بچّوں کے لیے آسان کام ہے۔ پہلے زبانی طور پر حل کروالیں پھر کتاب میں کروائیں۔

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

سوالات کے زبانی جوابات لینے کے بعد کاپی میں جوابات لکھوایئے۔ بچّے اس کام کے لیے کتاب/ سبق سے مدد لے سکتے ہیں۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی کو بتایئے کہ آپ کو کون سا کھیل کھیلنا پسند ہے۔ کھیل کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجیے اور یہ بتایئے کہ وہ کھیل آپ کِس کے ساتھ کھیلتے ہیں۔

سوال اچّھی طرح سمجھا کر بات کرنے کے لیے کہیے۔ جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ مثال کے مطابق دیئے گئے لفظ کے آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنایئے، اور اسی طرح آخر تک بناتے جایئے۔

اس کو ہم لفظوں کی ریل گاڑی بھی کہتے ہیں 'س' پر لفظ ختم ہوا۔ دوسرا لفظ اسی حرف سے شروع کیا یہ الف پر ختم ہوا تو تیسرا لفظ الف سے شروع کیا۔ اچّھی طرح سمجھایئے۔ زبانی حل کروایئے چند اور الفاظ بھی تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کروایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

قواعد سیکھیے فعل فاعل مفعول

۵۔ نیچے دیے گئے جُملے پڑھیے اور مفعول کے گرد دائرہ لگایئے۔

بچّے فعل فاعل مفعول شاید بہت اچّھی طرح نہ جانتے ہوں۔ مثالوں کی مدد سے اس تصوّر کو سمجھایئے۔ پھر سوال کو حل کروایئے۔

پڑھیے

۶۔ اشعار کو لے ،آہنگ اور روانی سے پڑھیے۔

دیے گئے اشعار ترنّم سے پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوایئے لے اور روانی پر توجّہ دیجیے۔

لکھیے

۷۔ تصویروں کو غور سے دیکھیے اور ان کے بارے میں کم از کم تین جُملے لکھیے۔

گروہ میں کام کروایئے۔ ہر گروہ کو تاکید کیجیے کہ غور سے تصویریں دیکھیں اور ان کے بارے میں بتائیں کہ کیا ہورہا ہے۔ اس دوران جائزہ لیتے رہیے جہاں جہاں مدد کی ضرورت ہو مدد کیجیے۔ بعد میں کاپی میں کام کروایئے۔

گھر کا کام

اسکول کی چھٹیوں میں آپ کو کیا کرنا اچّھا لگتا ہے، کوئی سے تین کام لکھیے۔

نوٹس

نوٹس

نوٹس